

مشق

عبدالعزیز خاں

شیخ غلام علی اینڈ سنز، پبلشرز
لاہور © حیدرآباد © کراچی

منحتمس

عبدالعزیز خاں

کراچی

ملکینہ پبلشنگ کمپنی
ایم اے جناح روڈ - کراچی
۱۹۷۴ء

منہج

عبدالعزیز خاں

شیخ غلام علی اینڈ سنز لمیٹڈ، پبلشرز

لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

مجلد حقوق بحق شاعر محفوظ

- طبع اول : اکتوبر ۱۹۶۶ء
 طبع دوم : مارچ ۱۹۷۵ء
 طبع سوم : ۱۹۸۵ء
 طابع : شیخ نسیان احمد
 بہ اہتمام : غلام علی پرنسز، اشرفیہ پارک، فیروز پور روڈ، لاہور
 کتابت : نذیر ہاشمی، لاہور

مقام اشاعت :

شیخ غلام علی اینڈ سائنس میڈ، پبلشرز،

ادبی مارکیٹ، چوک انارکلی، لاہور

اپنے مرحوم والدین کے نام

بِسْمِ اللَّهِ تَعَالَى
نَعْبُدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَهْتَ نُورُ الْقَمَرِ
لَا يُحْكِنُ الشَّيْءُ كَمَا كَانَ حَفْشُهُ
بَعْدَ أَنْ حُشِدَ بَرْزُكَ تَوْنِي قِصَّةَ مُخْتَصَرِ

لعلكم
سأولكم

مَنْحَمًا مَنْحَمًا مَنْحَمًا مَنْحَمًا

هے یہ منجند اسمائے رسول مقبول

وَلَيْسَ بِالسُّرْيَانِيَّةِ مُشْفَعٌ وَالْمُنْحَمَةُ

الشِّفَاءُ

قاضی عیاض اندلسی

وَقَدْ قَالَ أَبُو الْفَتْحِ الْيَعْمُورِيُّ فِي سِيرَتِهِ : وَالْمُنْحَمَةُ بِالسُّرْيَانِيَّةِ

هُوَ مُحَمَّدٌ - قَالَ الْحَلَبِيُّ : وَهَذَا الْكَلَامُ يَحْتَمِلُ مَعْنَيْنِ :

أَحَدُهُمَا أَنَّ يَكُونُ مَعْنَاهُ بِالسُّرْيَانِيَّةِ اسْمُ مُحَمَّدٍ

وَهُوَ فِي الْمَعْنَى الثَّانِي - أَظْهَرَ فَتَدَبَّرْ

وَقَالَ ابْنُ اسْمَاعِيلَ : هُوَ بِالزُّنْجَانِيَّةِ مُحَمَّدٌ صَلَّعٌ -

شرح الشفاء

العلی القلی

_____ قَالَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ : لَا بُدَّ مِنِّي أَنْ تَتِمَّ الْكَلِمَةُ
الَّتِي فِي النَّامُوسِ أَنَّهُمْ ابْغَضُونِي مَجَانًّا أَيْ بَاطِلًا فَلَوْ قَدْ جَاءَ
الْمُنْجَمَاتُ هَذَا الَّذِي يُرْسِلُهُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ
فَالْمُنْجَمَاتُ بِالسُّرْيَانِيَةِ مُحَمَّدٌ وَهُوَ بِالزُّرِّيَّةِ الْبَرَقْلَيْطُسُ (فَارَقْلَيْطُ)

_____ ابن ہشام

وَالْمُنْجَمَاتُ لَا تَشْكُرُوا إِنِّي أَتَى
لَكُمْ فَلَيْسَ بِجِيئَةٍ بَجْهُولًا

_____ امام بو صیری

مُنْجَمَاتٌ : سُرْيَانِي لَفْظ ہے۔ حضرت محمدؐ کا نام مبارک ہے۔

لُغَاتُ الْحَدِيثِ

عَلَامَةُ وَحِيدِ الزَّمَانِ

سُحْنٰی نے اور بعض علما یعنی ابن وحید نے دونوں میسوں کے فتح سے ضبط کیا ہے۔

(= مَنجَمَات) اس کا معنی رُوحُ الْقُدُس ہے۔ اور یہ سُرْيَانِي زبان میں محمدؐ ہے۔

_____ مُوَاجِبُ اللَّهِ (ترجمہ)

_____ الْغَلِيْبُ الْقَسْطَلَانِي

بابِ اوّل

مطالعِ آدم و انجم ، ستارِ لوح و قلم

محمدؐ اُمّی محبوبِ کبریا ، صلّی

محمدؐ انجمنِ کُن فکان کا صدر نشین

محمدؐ افسرِ آفاق و سرورِ عالم

وہ عبیدہ و رسولؐ ، وہ اسمہٗ احمدؐ

کتاب و حکم و نبوت کا خاتم و خاتم^۲

حمود و عابد و حماد و احمد و محمود

کریم و میر کرام و مکرم و اکرم

وہ لَا یَمُوتُ سراجِ مُبْلِ ، امامِ رُسل

امیرِ قافلہٗ سخت کوششِ اہلِ ہمم

ہے جس کا وصف و بیاں کَانَ خُلِقَہُ الْقَرآن!

جو ہر جنت سے ہے فخر و فخر و انعم

جیل و اہل و کامل ، مُکَمَّل و اکمل

ہستم زدہ بشریت کا مُحسن اعظم

خُدائے لَہُیْزَل دلائلِ کلام

نشیِدِ سلم و سلام و صلاۃ و حمد و حکم

ترانہ ملکوتی ، غنائے لاهوتی

نوائے پاکِ قنوتی ، کہ جس میں زیر نہ نجم

نثارِ نغمہ داؤد و لحنِ باربدی

۱۰ ہیں حرفِ سادہ پہ قرباں سماع و صوت و نغم

زباں سے نکلے نہ غیر فصیح لفظ کوئی

۲ مقرر ہیں اہل مقال و معارف و معجم

بہشتِ گوشتِ نبوٹا^۲ تکلم و ترتیل

سخن میں زمزمہ موج کوثر و زمزم

۱ - بی نغمہ

۲ - لغت ، فرہنگ

۳ - نبوٹا - سنے والا - شنوا

اُخْدِنے بخشی ہے مَا يَنْطِقُ کی جس کو سُند
جو نکتہ سنج ہے رمز آشنائے کیفیتِ کم

وہ خوش بیاں کَلِمَاتِی، خطیبِ قرآنی
بہ ہر فضیلت و مکرّم ہے مِفْضَل و مکرّم

بساطِ حیرتِ امکاں ہے فرشِ پا انداز
شفقِ شمائل و گلِ طلعت و بہارِ شمیم

ہے وہ افق بہ افق و السّماء وَالطَّارِقُ
اسی کے جلوے کی رشت، حُسنِ مُفْتِنِ عالم

۱۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (۵۳: ۳) خواہشِ نفس سے وہ نہیں بولتا۔

۲۔ جَبِيَّةُ الْكَلَامِ وَفَصِيح ۳۔ صاحبِ فضیلت ۴۔ صاحبِ کرمیت

۵۔ بِرِشِيَّة۔ طبیعت، خُ ۶۔ ۱: ۸۶ قسم ہے آسمان کی ابدِ شب کو آنے والے کی

طلیعہ سحر و ماہِ بے محاق و کلفت

ہے آب و تابِ تباشرِ رخِ بیاضِ کرم

جیسے ہے سینے کے انوار سے فروغانی

ہے فطرتاً مُبْتَسِم وہ صاحبِ مُبْتَسِم

شمیمِ خلدِ بریں ، کاکلِ مُجَعَّد میں

سحابِ رحمتِ رحمان زلفِ عالیہ شمم

مئے ظہور سے سرشار پُر خمار آنکھیں

۲۰ ہے ماورائے بیاں جن کے کیف کا عالم

۱۔ چاند کا گھٹاؤ۔ ۲۔ چہرے کی جھانپیاں ، داغ ، دھبہ۔ ۳۔ تانباک ، پُر فروغ۔

۴۔ مسکراہٹ ، تبسم ، تبسم : مسکراتا ہوا چہرہ ، آنکھ کے دانت۔

۵۔ بو ، قوتِ شامہ ، شمدن ، شوگھنا۔

طبیعتِ مُتوازن سے بارغِ دل کی ہوا

بہار ہو کہ خزاں معتدل بہرِ موسم

خوش اختلاط، بَلْشَار، مُستقیم مزاج

ہے جس کی غاشیہ بزوارِ نکہتِ یاسم^۱

سفر میں جس کو شجرِ جُھک کے سایہ کرتے ہیں

وہ دَافِعُی رُخ و ریحاں نفسِ نسیم نسیم^۲

ہیں جس کے شیفۃِ دلدادگانِ حُسن و جمال

عُفات و عدل و شہامت ہیں جس کے خیل و خدیم^۳

۱- یاسمن، یاسمین۔ ۲- ریح، نسیمۃ، نفس، رُوح، تنفس، باورزم۔

۳- بہادری، عظمت

۴- ج غاوم

وہ جس کے طلعتِ تاباں سے روشنی لے کر
ہے نور بخش سحر، نیلِ مظلم و اُقتم^۱

وہ جس کا بیضوی چہرہ ہے چاند کا ٹکڑا
وجہ و خوشدل و بیدار مغز و تازہ دم

تکو خصال و نکو منظر و نکو منہ
وفی و اوفی و اواب و اقوی و ااقم

جو دیکھے زلفِ چلیپا و عارضِ زیب
پُکارے: نور علی نور ہے خمِ اندر خم!

بہارِ گلشنِ ایجاد و حسنِ ہفت رواق

گلِ سرسبزِ دودہ^۲ بنی آدم

وہی ہے حبانِ جہاں، تاجدارِ محبوباں

دلوں کا قائد و مقام و پاسِ بیان و مہم
۳۰

امامِ سُبْحِ خاصان و ویرگانِ خُدا

نہیں ہے جس کا کوئی قول و فعل غیرِ اہم

زباں پہ لفظِ دُر آتا ہے جس کے نام کے بعد

ہے جس کا نقشِ قدم مخزنِ دُر و درہم

اسی کو صاحبِ خَلْقِ عظیم کہتے ہیں

وہی ہے نوعِ بشر کا مُعَلِّمِ اعظم

۱۔ سردار - السید الجواد - السید الجلیل - مُقَرَّم - البعیر المکرم لا یُحملُ علیہ

۲۔ امام، رہنما

وَلَا یُذَلُّ

۳۔ برگزیدگان

نسیم دادی بٹھا ہوا عزیز جہاں

عرب کی شمع بنی مہر نیم روزِ عجم

نسیم شجہ میں ہے راج و رواجِ خلدِ جہاں

نشاطِ ہر دو جہاں، سیلِ موج میں مدغم

یہاں کی ریت ہے سونا، یہاں کی خاکِ عبیر

حریمِ گنبدِ خضرا ہے ہمقرانِ حرم

پڑی کرن تو چھٹی ظلمتِ ہیولانی

پگھل کے بہہ گئے قصرِ مشیدِ ظلم و ظلم

دُرودِ بر نبی آخر الزماں کہ جو ہے

سلیم و صاحبِ تسلیم و سالم و اشلیم

اسی کا نام ہے لَاقِی و لَبِنَہ و لَائِمَ ^۱/_۲

اسی کو کہتے ہیں کَشْدِیدَہ و قِیم و قِسم ^۲/_۳

ضَحْک و ضَارِع و فَنَاح و قَرَط و فَاَرَقِیْط ^۳/_۴

کہ جس کے مرتبے سے آشنا حطیم و عزم ^۴/_۵

عَزِیز و عُدَّہ و عَمَدَہ عُرُوف و عَفَّت و عَطُوف ^۵/_۶

بَغِیَاث و غُوث و غُطَّطُم، خَدِیو عَرَب و عَجَم ^۶/_۷

۱۔ خُدا سے ملاقات کرنے والا - ۲۔ آخری اینٹ : قَالَ : اَنَا اللَّيْنَةُ - ۳۔ ملامت کرنے والا (بدکاروں کی

۴۔ کامل - اِسْمُهُ فِي الرَّبُّور - ۵۔ دجیہہ و شکیل - خُورِد - ۶۔ تقسیم کرنے والا - قاسم - بڑا سخی

۷۔ ضحاک - مہنوک - بہت ہنسے والا - ۸۔ خشوع و خضوع کرنے والا

۹۔ میر سامان - قیامت میں ذخیرہ - قَرَطُ الْأُمَّةِ

۱۰۔ اِنْ يَدْعُهُ الْإِنجِيلُ فَارْقِیْطَہ

قَلَقَد دَعَا قَبْلَ ذَٰلِكَ اِبِلَہ ————— بُو صیری

۱۱۔ غالب - ۱۲۔ اَلْعُدَّة - ذخیرہ - ۱۳۔ بلند مرتبہ - ۱۴۔ عقیف - پاک دامن

۱۵۔ مہربان - محسن - ۱۶۔ وسیع المشرب - بُردبار - واسعُ الاخلاق -

کَلِيمٌ وَكَامِلٌ وَكَالِيلٌ وَكَافٌ وَكَفٌ وَكَفْلٌ
نَجَى وَنَجَى وَنَحْتَارُ وَصَاحِبُ الْحَنَامِ

وَصُولٌ وَوَاصِلٌ وَمُوصُولٌ وَعَاقِبٌ وَثَاقِبٌ
مُهَيَّمٌ وَقَلَجٌ وَقَطَنٌ وَفَارِقٌ وَقَدْنَمٌ

شَهِيدٌ وَشَاهِدٌ وَشُورٌ وَنَاصِرٌ وَنُصُورٌ

کہ جس کی شرع میں دُنیا و دین ہوتے ہیں ہم

۲۔ کافی۔ کفایت کرنے والا

۱۔ سرتاج (انبیاء)

۴۔ ہمکلام ہونے والا (خدا سے) رازدار۔ ہمدی خواں

۳۔ جاسٹیسیناہ۔ بڑا غار

۶۔ مہر والا

۵۔ نجات دہندہ۔ مَنجی

۸۔ نگہبان

۷۔ سب نبیوں سے پیچھے آنے والا

۱۰۔ فطین

۹۔ اَفْلَج۔ فراخ دانتوں والا

۱۱۔ فاروق۔ حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

۱۲۔ الْحَسَنُ الْجَمِيلُ وَالْعَظِيمُ الْجَلِيلُ

قَتُولٌ وَقُدُورٌ وَقِتَالٌ وَقَائِتٌ وَقَانِتٌ
وَهُ مِيزِ عُجْمٍ وَعَرَبٌ، بِرَقْلَيْطُسٍ وَدُشْشَمِ

نَصِيحٍ وَنَاصِحٍ وَمَصْبَاحٍ وَمُهْدِيٍّ وَمُهْدِيٍّ
يَهْ عَرْشِشٍ وَفَرْشِشٍ اِسى كُے اِسى كُے لَوْحِ قَلَمِ

مُبَرِّزٍ وَمُصْلِحٍ وَصَالِحٍ، مُؤَثِّلٍ وَمَأْمُولِ
ظَفُورِ وَصَاحِبِ سُلْطَانِ وَمُغْنَمِ وَمَقْسَمِ

۱ - ماہر جنگ

۲ - رہنما

۳ - قوت سے - اہل و خیال پر خرچ کرنے والا - قوام - قوت سے - فرماں بردار

۵ - فار قلیط

۶ - سہل الخلق - نرم خو

۷ - ہدایت یافتہ

۸ - ہادی - رہنما

۹ - نیکی کرنے والا - نیکوکار

۱۰ - اُمیدوار

۱۱ - ظفر مند - فیروز مند

۱۲ - غلبہ و قدرت

۱۳ - مالِ غنیمت

۱۴ - تقسیم - بانٹ

مُنیر و نور و سراج و صفی و حق و حبیب

کہ جس کی انگلیوں سے پھوٹے پستہ زمزم

محبیب و مُشَفِّق و مُحِیِّ مُقَتِّل و ماحی

کہ جس کے ہاتھ میں ہے عدل و حمد کا پرچم

بِإِتِّفَاقٍ ہے جو میر کا رواں رُسل

۵۰ شہرِ ولایت کُن ، فخرِ دودہ آدم

کہ جس کی بے سرو برگی کے سامنے محبوب

شکوہ کسری دے ، شوکت سکندر و جم

۲ - پیچھے آنے والا

۴ - بچے آنے والا

۱ - چُنا ہوا - برگزیدہ

۳ - زندہ کرنے والا

۵ - مٹانے والا (کفر کو)

وسیل و داعی و مدعو، ^۱مصحح الخسائت

وہ صاحب الفرج، ^۲کاشف الکرب، ^۳احلم

کہ جس کا ذکر ہے سامانِ اہمتر از قلوب

کہ جس کی یاد گلِ حیاں کو رشخہء شبنم

رسولِ واجد و موجود و حاضر و غائب

نشانِ راہِ ہدایت ہیں جس کے نقشِ قدم

ہے جو یگانہ آفاق و قبلہ اشواق ^۵

ہے جس کے ہاتھ میں کونین کی زمام و لغم ^۶

۲- صاحب کشائش

۱- صحیح کرنے والا نیکیوں کا

۴- نہایت علیم

۳- سختیوں کا کھولنے والا - مشکل کشا

۶- لغام - لگام

۵- ریح شوق

کبیر کو کبہ انبیا کہیں جس کو

وہ تاجدارِ دو عالم، خدیوِ ففضل و کرم

فَیضِ و فائِض و اَفْضَل، مُفَضَّل و مِفْضَال

جمال و خیر کا منبع و معدن و منجم^۱

وہ شہر یارِ سپہر اقتدار و فرخ فر

وہ بادشاہِ فلک احتشام و دہر، ہم

زمانہ صبحِ ازل سے تھا منتظر جس کا

تھے جس کے واسطے سرگشتہ اشہبِ ادہم^۲

وہ شاہکارِ یدِ صانع علی الاطلاق

ستارہ رایت و منہ پرچم، آفتابِ علم

منارِ مَحَدَلَّتْ وَاِعْتِدَالِ وَاِسْتِقْلَالِ

نہ اُس صاحبِ وعدہ، نہ اس سا اہلِ ذمہ

وفائے عہد میں اس سے دبے سموئل بھی

کوئی نظیر کہیں ہوگی تو یہ کِشمِ عَدَم

۱۔ بچِ ذمہ -

۲۔ اَلْسموئل (بن عادیاء)

جب شکستِ غرورہ اِبرہۃ القیس نے اپنے دشمنوں کے مقابل ملک حاصل کرتے کے لیے قیصرِ روم کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو اس نے اپنی زیریں، اسلحہ اور دوسرا ساز و سامان سموئل کے پاس بطورِ امانت رکھوا دیا۔ اس کی ناگمانی (اور زہرا لود) موت کے بعد شاہِ کِنْدَہ نے ان زیریں اور اسلحہ کا مطالبہ کیا۔ انکار پر اس نے سموئل پر فوج کشی کر دی۔ سموئل قلعہ بند ہو گیا۔ بادشاہ نے سموئل کے ایک بیٹے کو جو قلعے کے باہر تھا، گرفتار کر لیا اور پھر قلعے کے گرد گھوم کر سموئل کو آواز دی۔ اس نے قلعے کے اوپر سے بھانکا تو کہا: تیرا بیٹا میرے قبضے میں ہے۔ اگر تو زیریں اور ہتھیار میرے واسے کر دے تو میں چلا جاؤں گا اور تیرے بیٹے کی جان بخشی کر دوں گا۔ بصورتِ دیگر اسے تیرے سامنے ذبح کر ڈالوں گا۔ ان دو صورتوں میں سے جو چاہے پسند کرے! سموئل نے کہا: میں نہ تو امانت شکنی کروں گا اور نہ بے وفائی۔ تو جو چاہے کر۔ یہ مٹنے توڑ دد ٹوک جواب سن کر بادشاہ نے اس کے لختِ جگر کو اس کی نگاہوں کے سامنے ذبح کر ڈالا۔ اور پھر ناکام و نامراد محاصرہ اٹھا کر واپس چلا گیا۔ (بہرِ شوق آئندہ بودم، ہمہ صراں رفتم) — سموئل نے حج کے موقع پر زبیری (بنِ حاشیہ صفحہ ۲۵ پر)

جہانِ صبر و رضا، آسماں توکل کا

مہینِ کشورِ معنی، امینِ کثرِ حکم

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۴ سے آگے)

اور ہتھیارِ امر و القیس کے جائز واپسوں کے سپرد کر دیے اور کہا:

وَقَيْتُ بِأَذْبَعِ الْكَذِبِي إِيَّيْ
إِذَا مَا خَانَ أَقْوَامٌ وَقَيْتُ

میں نے کندی کی زبردہوں کے ساتھ وفا کی۔ جب اور لوگ خیانت کرتے ہیں تو میں ایسے عمدہ وفا کرتا ہوں۔
اس کے یہ شعر ہیں:

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَدْنَسْ مِنَ اللَّوْمِ عَرَضُهُ
فَكُلَّ رِدَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيلٌ

جب تک کسی شخص کی عزتِ سفلہ میں سے آلودہ نہ ہو۔ وہ جو چادر بھی اوڑھنے لے ایسے بھرتی ہے:

كَعَبْرَتَنَا أَنَا قَلِيلٌ عَدِيدُنَا
فَقُلْتُ لَهَا: إِنَّ الْكِرَامَ قَلِيلٌ

وہ ہمیں اس پروردگار دلاتی ہے کہ ہماری تعداد کم ہے۔ سو میں نے اس سے کہا:
کہ شرفا کم ہی ہوا کرتے ہیں۔

يُقَرِّبُ حُبَّ الْمَوْتِ أَجَالَنَا
وَتَكْرَهُهُ أَجَالُهُمْ قَتَلُوهُ

موت کی محبت ہماری موت کو ہمارے قریب تر کر دیتی ہے اور ان کی کراتِ حیات (یعنی حریفوں کو)

اجل سے کراہت کرتی ہے۔ اس لیے دراز ہو جاتی ہے۔

وَمَا مَاتَ مِنَّا سَيِّدٌ حَتَّى أَتَاهُ
وَلَا طُلَّ مِنَّا حَيْثُ كَانَ قَتِيلٌ

ہمارا کوئی سردار طبعی موت نہیں سزا اور ہمارا کوئی مقتول ایسا نہیں۔ جس کے خون کا بدلہ نہ لیا

گیا ہو۔ چاہے وہ کہیں بھی قتل ہوا ہو۔

إِذَا سَيِّدٌ مِنَّا خَلَا قَامَ سَيِّدٌ
أَلَا تَقُولُ لِمَا قَالَ الْكِرَامُ قَتُلُوهُ

جب ہم میں سے کوئی سردار گزر جاتا ہے۔ تو دوسرا سردار اس کی جگہ کھڑا ہو جاتا ہے جو

(باقی حاشیہ صفحہ ۲۶ پر)

کے جو مضطرب اعراب یہ سے : لا تحسین !

پس ہوں اس کا، تھی جس کی غذا قدید و غنم

بنا جو بعد میں چوپان نسل انسانی

صخرہ سنی میں رہا وہ شبان غول غنم

۱۔ بکھ سے ڈرمت، مجھ سے خوف نہ کھا۔ ۲۔ ٹکڑے ٹکڑے کر کے لکھایا ہوا گوشت۔ ۳۔ ٹرکھی (غراب) روٹی۔
۴۔ گڈریا۔ ۵۔ بکریاں۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۵ سے آگے)

شرفا کی سی باتیں بھی کرتا ہے اور کام بھی۔

بلوغ الاذہب (۱)، قصص العرب (۱)

الأمثال (۱)، القدر - المستطوت (۱)

۱۔ (امرؤ القیس تقریباً ۲۵۶۰ میں بلعیسیب میں دفن ہوا۔ سموئل کاسن دنات تقریباً ۶۵ ق م

ہے۔ اس کے قلعے کا نام ابن فرد (الابلق الفرد) تھا جسے اس کے باپ نے تیام میں بنوایا تھا۔

اس کے بارے میں وہ کہتا ہے۔

رسا اھل تحت اشری دسمایہ

إلى النجم قریع لایزال طویلا

جسے سُن کر ذہن بے ساختہ قرآن کی اس آیت کی طرف جاتا ہے۔

کشف حجبہ طیبہ اصلها ثابت و فرعہا فی السماء ۱۳ : ۲۴۔

دلیل و بدرقہ ^۱ راہ پیچدار حیات
 حدودِ راعی ^۲ و مرغی ^۳ کا مُرشد و معلم ^۴

جسے ہر اک نے کہا: الْاَمِينُ وَالصَّادِقُ!

بہ بزم و رزم — عظیم و معظم و اعظم

بجاں غرور و مصمم ^۵، بیدل ^۶ آخو ثقہ
 حلیم و ہارم و حارم ^۷، مفتاوم ^۸ و معشم

وہ خوش لقب نبی صالح و رسول کریم

عرب کا سید و دیان ^۹ مرزبوم ^{۱۰} عجم

۱۔ رہبر۔ ۲۔ چرواہا۔ ۳۔ چراگاہ۔ ۴۔ علامت، نشانی، معالِم۔ ۵۔ اپنے ارادے پر قائم رہنے والا

۶۔ معتبر۔ شجاع۔ ۷۔ مقاومت (مقابلہ) کرنے والا۔ ۸۔ بڑا بہادر، دلیر۔ ۹۔ قاضی، حاکم،

نحاسب و مجازی۔ ۱۰۔ سرزمین۔

خطاب جس سے ہے: ^۱ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ہے جس کے فیض سے مُعْجِزِ نَوَا صریرِ قلم ۷۰

نظر جھکا کے کہے: ^۲ مَا أَنَا بِقَارِيٍّ!

علیم و عالم و اعلم کے لب پہ: لَا أَعْلَمُ!

^۳ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي أَسْ كِے ہونٹوں پر

ہے جو فروغِ تجلی سے مُبَشِّر و مُؤَدِم ^۴ ^۵

۱- اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۱:۹۶ پڑھ اپنے خداوند کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ ۲- نہیں ہوں
میں پڑھا ہوا۔ ۳- خوف ہے اپنی جان کا مجھ کو (بخاری، کتاب التوحی)۔ ۴- ترہمازہ، بشارت،
بشیر، تجربہ کار۔ ۵- عاقل و فرزانه، ظاہر و باطن کے لحاظ سے اچھا۔

اصلہ من آدمۃ الجلد و بشریتہ۔ فالْبَشَرَةُ ظَاهِرُهُ وَهُوَ مَبْنِيٌّ الشَّعْرِ
وَالْأَدَمَةُ بَاطِنُهُ وَهُوَ الَّذِي يَلِي النِّعَمَ — إِنَّهُ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ لَيْسَ الْأَدَمَةُ
وَالْخُشُونَةُ الْبَشَرَةُ — سرد و گرم چیدہ، مرد و کال۔

الذی قد جمع لَیْسًا وَشِدَّةً مَعَ الْمَعْرِفَةِ بِالْأُمُورِ

— إِذَا كَانَ كَامِلًا مِنَ الرِّجَالِ

— اِمْرَأَةٌ مُؤَدِمَةٌ مُبَشِّرَةٌ — تَامَةٌ فِي كُلِّ رَجُلٍ

ہے بزمِ راز میں رندوں کے لب پہ: ہو ہو ہو

ہے چشمِ مردمِ آگاہ میں وہ پُرسوتم^۱

پڑتی مُرگِ مہاند سے جس کو یاد کرے

ہے خلق و خلق و شامل میں وہ گروِ زوتم^۲

ہے ایلِیاء وہی اور استی بھی وہی^۳

وہ درسِ گاہِ جہاں کا مُعلِّمِ عظیم

۱۔ بہترین انسان جس کا کوئی مدِّ مقابل نہ ہو

۲۔ ۱۵۷۱ء میں نثریے علیچہ آپجاری بن سانی بٹ : مہاند ای خیات شش بے شمس سانی بٹ

ایک غیر ملک کا رہنے والا اور غیر ملکی زبان بولنے والا روحانی اُستاد اپنے دوستوں (صحابہ) کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ اُس کا نام محمد ہوگا۔

۳۔ جس کی برابری نہ ہو سکے۔ بے نظیر۔ لاشانی۔

۴۔ وہ نبی (توریت)

۵۔ استواریتہ (تندر) تعریف کیا گیا۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔
 مگھونہ، ست پتی، میتیر، سٹروش، مانج

وہ جس کی ذات ہے غیب و شہود کا سنگم

۶۔
 مدھوستی کہیں اس کو محمدیم کہیں

وہ تاجدارِ مدینہ، وہ شہریارِ حرم

وہ نورِ تیر اکبر، وہ برزخِ کبریٰ

۷۔ ۸۔ ۹۔
 زبانِ پالی میں جو ہے تنہا گتھا سننیم

۱۔ دولت مند سنی (ریگ وید)۔ ۲۔ حق پرست، صادق، حق نواز (ریگ وید)۔ ۳۔ میتیر، میتیریا،

رسولِ رحمت، سلامتی والا، رحمتِ للعالمین، رؤوف و رحیم، صاحبِ خلقِ عظیم (مخالفِ بُدھ)

میتیا۔ مہربان۔ دوست۔ میتیری۔ معلمِ محبت۔ مخلوق کا خیر خواہ۔ بشرِ بُدھ۔ رحمت کا بُدھ۔ خیر البشر۔

۴۔ بے یار و مددگار (ریگ وید)۔ ۵۔ مانج رشی۔ ستودہ (ریگ وید)۔ ۶۔ شہد والا (کال چکر)۔

۷۔ محمدی م جمع تعظیمی۔ ستودہ۔ خلقِ محمدیم زہِ دُر دئی زہِ رُدئی۔ وہ میرا محبوب ہے میری جان

(نزل الغزوات)۔ ۸۔ وہ اُس راہ پر چلا۔ گزشتہ انبیاء اور بُدھوں کے نقشِ قدم پر چلنے والا۔ یا۔

یٹھا و دتی تھا چرتی۔ جیسے وہ کتا ہے ویسے ہی عمل کر دکھاتا ہے (مخالفِ بُدھ)۔

۹۔ ستیا، حقیقت، صداقت، سچی رُوح والا۔

وہی سترارِ دل ہفت دخترِ خضرا

گواہ اس کی ہے پرتھم ^۱ کہ ہے وہی پرتھم ^۲

مُرورِ وقت سے آپ نام ہی بنے تھتھ نام ^۳

الگ نہ ہو سکے اسمِ صفت سے اسمِ علم ^۴ ۸۰

شمار کرنے چلیں اس کی خوبیوں کا اگر

تو ساتھ چھوڑ دیں تھک تھک کے میل، شکھ پدم

وہی ہے شمعِ شبستانِ بے در و دیوار

اسی کی آس ہے آشا کے مچول بن کا آلم ^۵

۱۔ زمیں، دُنیا

۲۔ اعظم و اعلیٰ

۳۔ لقب، عرت، خاندانی نام

۴۔ اسمِ شریف، نامِ مبارک

۵۔ الملب، سہارا، بیلوں وغیرہ کو سہارا دینے کے لیے جو شاخیں گاڑی جاتی ہیں۔ بیساکھی۔

ہے جوت جس کی فسوں خیز چاندنی کی طرح
شریہ جس کا پوٹھ اور آٹس ہے پدم^۱

اسی کو کہتے ہیں ماتے: جگت جگا ون ہار^۲
اسی کے نور سے شت بھین میں دُور رات کا تم^۳

شعاعِ حُسن دلار سے روئے گل فنی دق
عرقِ عرق نگہ چشمِ مُرمہ سا سے پدم^۴

سحر لقا نبی رحمت و امامِ ہدا^۵
جو عکسِ رُخ سے مُقتر کرے شبِ اُشیم^۶

۱۔ جسم - ۲۔ تختیں - برتر - افضل - ۳۔ جگ، جہان، زمانہ - ۴۔ اندھیارا، تاریکی، اندھیرا۔

۵۔ کٹرل - ۶۔ لیلِ مظلم، لیلِ آہیم و لیلِ ہیماء

۷۔ وہ اناؤس کی گھٹا ٹوپ منجیلی راتیں

جن میں مہتاب ہو رُو پوش، ستارے محبوب

(سلو می)

وجود جس کا کتابِ مکارمِ اخلاق

بزرگوار و بلند اختر و بلند ہمت

ہے جس کی ذاتِ مظہرِ خمیرِ مایہ کون

میں جس پہ آئینہ اسرارِ محفی و مبہم

پکارتا ہے پیارے : اَنَا رَسُولُ اللَّهِ!

خیالِ سود و زیاں ہے نہ فکرِ بدخت و ذم

وہ گوہرِ صدفِ قلزمِ زمان و مکان

ہے جس سے خاطرِ قلا بگاں نشد و دشمن

۹۰

۱۔ میں رسولِ خدا ہوں۔ ہوں میں اللہ کا فرستادہ

۲۔ بچ قلاب۔ دغا باز۔

۳۔ ہمگین۔ ادنیٰ۔

۴۔ اداس۔ غصیلی۔

وہ کانِ حکمت و ادراک و فہم و استبصار

مزانِ کفر ہے جس سے مُنَعَّص و برہم

جو شہرِ علم ہے، علامۃ الہی ہے

نظرِ خبر کا ظہورِ تمام و تمام و اتم

ہر اک سخن ہے حکیمانہ جس مُحکَم^۱ کا

ہر ایک حکم ہے جس کا مُحکَم^۲ و مُحکم

پیکارے نوعِ بشر: سَيِّدُ الْبَشَرِ جس کو

جو راہِ حق میں رہا مُبتَلّٰی رنج و سقم^۳

۱۔ اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرنے والا۔ نازی۔ پیر مرد جہاں دیدہ۔ فرزادہ

۲۔ آزمودہ۔ دانشمندانہ۔

۳۔ سُقم۔ بیماری۔ خرابی

^۱
پیام جس کا ہے : وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ!

کیا دماغ و دل متفصیل کو جس نے بہم

بیاب کرشمہ جو ^۲مُتَوَجِّح کو مستقیم کرے

^۳
نُذِلَّ وِمْحَازِی غِلَام وِظَالَم وَاظْلَم

غرور توڑے جو بدست تہمانوں کا

نہ ہو مفاد و مصالح کے سامنے کبھی خم

ضیا و زمزمہ بختے ^۴اَصْمَم وَاَعْمٰی کو

^۵
بِکَلِمِ قُلِّ ہو سخن آشنا لبِ اَبْکَم

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا - ۳ : ۱۰۳

اور تم اللہ کی رسی کو پکڑ لو، ہر کے سب مضبوط اور

تفرقے میں مت پڑو

۲۔ ٹیڑھا - ۳۔ ذلیل و رسوا کرنے والا - ۴۔ بہرا - ۵۔ اندھا - ۶۔ عُمی -

۷۔ کہہ ! بول ! - ۸۔ گونگا - ۹۔ بکمر -

^۱
بیک نگاہ کرے سلبِ شہادتِ ستم سے

^۲
ملے گر آبِ دہن اس کا شہد ہو غلغم

اثر سے جس کے بس خام ہو زہِ خالص

^۳ ^۴
نظر سے سوختہ بیخ و بنِ نقار و ^۵نغم

۱۰۰

^۵
نلے جو ریشمی بانوں میں روغنِ شہد

ہیں جس کے زمزمہ پرداز خسروانِ عجم

ہزار بار نثار اس کی کالی کالی پر

گلیمِ موسیٰ عمران و چادرِ مریم

۲ - منتقل، تھوہر، اندرائین

۱ - زہر

۴ - بچ، نشمت، کینہ

۳ - عقد، خصومت، عداوت

۵ - گنجد، تل

بہ اتّصالِ عبودیت و ربوبیت
ہے جو مربی خاص و اخصّ و عام و اعم

وہی جو کہتے ورا ہے، عمادِ کائنات
صدوق و صادق الاقرار و استوار زعم

رُموزِ کئی فیکوؤں جس پہ موبو روشن
وہی جو ختمِ رُسل ہے وہی جو فخرِ ائم

وہ عقلِ اول و اعلیٰ، حقیقتِ اسماء
وہ نفسِ کاٹنہ و رُوحِ خالد و اعظم

ہے جس کی رائے امورِ دین و دنیا میں
سدید و صائب و مستقن، مُرنج و محکم

ہے حُزن جس کا رفیق اور علم جس کا سلاح
جو والی و مُتعالی ہے اُنہم و اُنہم^۱

نہ دے جو حکم کسی کو بغیر اِستِمْزاج^۲
وہی جو قیَم^۳ اِستدار ہے قوامِ قیَم^۴

صفت ہے عاصم و معصوم و مُعْتَصِم جس کی
جو محْتَشَم کہ ہے تَمثالِ اِعْتِصَام و عِصَم^۵ ۱۱۰

سَعید و سَعَد و مَسَاعِد، مَطِیْب و طَیْب

بِعِجْز و عِفَّت و عِصْمَت مُقَدَّم و اَقْدَم

۱۔ اَسْپَدُ اِنَّا فِذَا نَحْنُ، الذَّکِیُّ اَلنَّوَاد۔ ۲۔ مَرْمِی پوچھنا۔ بتا تیری رضا کیا ہے؟

۳۔ قائم رکھنے والا۔ قیام۔ قیوم۔

۴۔ نظام و بہاد۔ ستون جس کے بل کوئی چیز کھڑی ہو۔ بڑا رکن۔ اہم ترین جزو۔

۵۔ ج قیمت۔ ۶۔ ج عصمت

عطا ئے حق کا جو قاسم ہے وہ ابوالقاسم

فلیکِ مُقْبِط و مُعْطٰی و مُقْسِدِ کی قسَم

وہی مُقْسِم و قَسَامِ گنجِ ربّانی
^۱یَلْمِ شَادِ رَوَانِ و ^۲مُعْتَمِ پَاکِ شَمِ
^۳

جسے خُدا نے خزانے خُدائی کے سونپے

وہی ^۵مُقَوِّم و قَوَّام و قَائِم و اَثْم

ہے ریگِ گرمِ بیاباں، حریرِ گلِ جس کو

لبوں میں جس کے ہے تریاق، آنکھ میں مرہم

۱۔ یَلْمِ النَّاسُ اِیْ یُضْلِحُ اَمْرَهُمْ وَ یَجْمَعُهُمْ - ۲۔ جان، رُوح -

۳۔ کریمُ الْاَوْھَام - کَانَ یَعْلَمُ النَّاسَ بِپَرَم و فَضْلِهِ - ۴۔ لَا نَتَّ مُعِیَّتٌ فِی الْمَکَارِمِ مَحْوُلٌ

۴۔ ریجِ شیمتہ - طبیعت - خُ -

۵۔ سیدھا رکھنے وال -

بشوش و صابر دستاگر، بشیر و مشیر

یہ صبح گاہِ ^۱معتانم، بہ شام گاہِ ^۲ازم

قراخ حوصلہ، خندہ جبین و عالی ظرف

نبیہ و ^۳سید سادات و خوش خصال و ^۴خضم

شفیع روز جزا، شافع و شفیع ہے

بفکر اُمتِ مرحوم، وقفِ کلفت و غم

زبانِ وحی میں جس کو پکاریں : ^۵مُرَقَّل!

قیامِ شب کے رہے جس کے ساق و پا میں دِرم

۱۔ بح مغنم۔ ال غنیمت Booty - ۲۔ بح الأزمة ولازمة۔ تنگی، سختی۔

۳۔ آگاہ۔ شریف۔ النباحة عند الحمول۔ ۴۔ نیامن۔

کامل یجمع آلاء الفتی نبیہ سید ساداتِ فصم۔ طرفہ

السید الحمول الجواد المعطاء الكثير المعروف والمطية

۔ البعد لکثرة ما به وخیره

۵۔ چادر اڑھنے والا۔ کن میں لیٹنے والا۔ یا أيها المُرَقَّل! ۷۳: ۱

مُحْتَمِ اَمْنٍ وَاَمَانٍ وَاَمَانَتٍ وَاِيْمَانٍ

۱۲۰ ہمہ سکینت و آزرَم و خیر و ہر و کرم

وفا و آدمیاں ، اقتدارِ عالمیاں

ہے جس کے آگے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَہِ کی گردن خم

جواد و راد ، حلیل و اَحْل ، ہین و بہین

عمید و غالب و نام آور و ہمام و تہم

طواف جس کا کرے اَلصَّفِیْحُ الدَّاعِی

پس سجدہ گاہِ جبینِ نیاز جس کے قدم

۱۔ پُروں والے ، مجازاً فرشتے - ۲۔ سخی ، سُورما ، بطل - ۳۔ بڑا - ۴۔ بہترین -

۵۔ پیشوا

۶۔ سردارِ قوم ، مردِ بزرگ

۸۔ سپہرِ بریں -

۷۔ تہم ، تہمتن -

زباں سے خود کو کہے : سَابِقُ الْعَرَبِ لیکن

کہے زمانہ جسے : سَيِّدِ اَنَامِ و اُمَمِ

نگارِ حنائی کُن کی حسیں تریں تصویر

ہے جس پہ ناز کُناں خود مُصَوِّرِ مَرْعَمِ^۲

نہ لائے تابِ نظارہ نگاہِ مشتاقاں

نہ پائے خامۂ ندرتِ ختامہ ، اذِنِ رِقَمِ

بیان کیا کروں اس جہنمِ منور کا

شعاعِ مہر سے جلتے ہیں پردہ ہائے پُشَمِ^۳

۱۔ آگے بڑھنے والا۔ سردار۔ السَّيِّدُ الْبَعِيدُ الْوَهْمَةُ

۲۔ سَوْدُورِ و عَمَمِ

۳۔ کمر۔ دھند

سید الخدیج
رحمہ اللہ

کریں تلاوتِ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ زُلْفَىٰ

سیاہ رات کے سائے میں حلقہ ہائے لہم

ہو رنگ پھرے پہ وَالصُّبْحُ إِذَا انْفَجَسَ

تو کیوں نہ صبح بھرے عارضِ صبح کا دم

وِشَاقِ مَوْجِ شَكْرٍ خَدَّ، اِهْتِزَازِ چمن

وَصِيْفِ نَائِرَةِ غَيْظِ، آتَشِ مَضْرَمِ

۱۲۰

نَيْلِ وِ قَرَمِ وِ سَدِيمِ وِ سَمِيْدِ وِ صَنْدِيدِ

پِناہ گاہِ جہاں، پیکرِ لطافت و لم

۱۔ ۲۶۹۳ قسم ہے رات کی جب وہ سکوں سے چھا جائے۔ قسم سے رات کی جب وہ پکڑے قرار اور

(ہر چیز کو) ڈھانک لے۔ ۲۔ ریحِ بختہ۔ کابل پہچاں۔ کان کی ٹوٹے بڑھے ہوئے بال۔ ہنر کے بال جو

مونڈھوں تک ہوں۔ نیچے ہوں تو بچتہ کہلائیں گے۔ ۳۔ ۱۶۱۸۱۔ صبح کی سوگند جب وہ سانس لے۔

قسم ہے صبح کی جب ہو نودر۔ ۴۔ خادمہ۔ لونڈی۔ غلام۔ ۵۔ تو چون خدمت گار۔ ۶۔ آگ، شعلہ۔

۷۔ سوزاں۔ بھڑکتی ہوئی۔ ۸۔ ہر صفت موصوف۔ تدرانداز۔ قیامین۔ ۹۔ سردار۔ عظیم۔ ٹکھیا، چودھری۔

۱۰۔ بہت ذکر کرنے والا۔ ۱۱۔ تمیذ۔ بڑا سردار، قیامین۔ ججاج۔ بزدل۔ بہت خیر و برکت والا۔ الواسع الخلق

۱۲۔ بہادر، شریف۔ ریح صنادید۔ ۱۳۔ رحم، سکون۔

وہ جس کے خسرو گیتی پتہ حلقہ بگوش
 ہیں کجکلاہ اُولُو الْعِزَمِ جس کے مُسْتَحْدِمِ

ہے نعل جس کے تگاور کا تاج ہفت اقلیم
 وہ بخت یار و قویم و قلاوڑ و قویم

قوی و محتسب، آواز و قابل و مقبل
 اُجیت، امر، جری، حلال مشکلات و حشم

جہاں پتہ، جہاں مرزباں، جہاں داور
 ہے جس کا عزم و تصرف مُصَنَّم و مُبَرَّم

وہی ہے کاشفِ رازِ نہانِ یزدانی

امین سترِ سراپردہ وجود و عدم

۱۔ خادم۔ پرستار۔ ۲۔ منبوط، استوار، معتدل، قیتم، مستقیم۔ ۳۔ راہبر۔ ۴۔ بی قائم۔ ۵۔ آواز گونزا۔
 نرم دل۔ ۶۔ انسی۔ ۷۔ جس پر کوئی غالب نہ آ سکے۔ ۸۔ بادگراں، گرانی۔ ۹۔ منبوط، پائدار۔

ہے کبریا کی ، جو دنیا میں رہتی دنیا تک
دلیل ثابت و بُرہان روشن و محکم

پر ہے عرش سے بھی جس کی منزل مُتَعَالٰی
ہے کفّش خانہ فقط جس کا نیلگوں طارم^۱

بوصف مرتبہ ارجمند اَوَّادَفِی^۲
حضور حضرت پروردگار ہے پر نعم

جو اپنے رب سے کرے بالمُشافہ باتیں
حریم لم یَزَلْی کا مقرب و محرم ۱۴۰

خُلاصۃً دو جہاں جس کی ذات والا شان
گیا جو عرش پہ بے نردبان و بے سَلَم^۳

۱۔ معرب ہے تارم کا۔ تار بمعنی سراورہ معیم جاتی۔ جو سر کے اوپر ہو۔ بالا خانہ۔ آسمان۔ ۲۔ قُکَاتِ قَابِ قَوْسَیْنِ اَوَّادَفِی ۹۱۵۳ دو کمانوں کے برابر رہ گیا پھر یا کچھ اس سے کم۔ ۳۔ سِیْرَہِی۔

۱۔ ہے جس کی شان فَاَوْحٰی اِلَیْهِ مَا اَوْحٰی

وہ آسماں خیم، انجم خدم، سپہر ششم

۲۔ ملا دَٰنِیَ فَتَدٰنٰی کا جس کو فجد و شرف

۳۔ فَلَیْ مَحٰمِلٍ وَّطُوٰی مَحٰسِنٍ وَّمِیْسَمٍ

یہاں سے ہو کے گیا جب سے وہ قلمک پیم

ہے سرمہ آنکھ کا گردِ رہِ یروشیلم

نہیں ہے وصل و ملاقات کا مقام کوئی

نہیں ہے عرف و حکایات کا کوئی موسم

۱۔ فَاَوْحٰی اِلَیْهِ مَا اَوْحٰی۔ ۵۳: ۱۔ پھر اس نے اپنے بندے کی طرف کی وحی جو بھی وحی کی اس

۲۔ شَمَّ دَٰنِیَ فَتَدٰنٰی ۵۳: ۸ پھر قریب آیا معلق ہو گیا پھر۔

۳۔ رَجْ مَحِلَّة۔ نشان۔ علامت، گزرگاہ خیال۔

۴۔ نَقَش۔ حُسن، اصل۔

خُودِ رب کی حقیقت سے کون ہے آگاہ؟

ہے کس کو علمِ علمداری و ہود و عدم؟

ہے غُلغُلہ : فَلَنِعْمَ الْمُجِئُ جَاءَ کا

ہیں قرشیں راہِ دل و دیدہ، تن بدن جاچم

۱۔
براجماں ہوئے آکاش پر ٹکٹ دھاری

۲۔ ۳۔
سُج سہاس سے چھلکاٹے پریم رس، پیتم

۴۔ ۵۔
یہ شربِ بھومی کا راجہ، مہابلی، سمرات

۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔
آپار، اتھاہ، آنت، ایک، انیک، دشواتم

۱۔ تاج دار۔ ۲۔ شریسی، حیا آلود۔ ۳۔ مسکراہٹ۔ ۴۔ سارا۔ تمام، کل۔ ۵۔ زین۔

۶۔ بڑا بلوان۔ شہ زور۔ ۷۔ سمرات۔ کل دُنیا کا مالک۔ شاہ جہاں۔ ۸۔ بے کراں، ناپید اکنار،

لا محدود۔ ۹۔ بے پایاں، بہت گہرا، جس کی تھاہ نہ ہو۔ ۱۰۔ اُن نفی کا۔ لا محدود، لا تعداد،

جس کا انت نہ ہو، ازلی، ابدی۔ ۱۱۔ ایک سے زیادہ، گونا گوں، کثیر۔ ۱۲۔ دشواتمات۔ دشمن، جہنم، عالم،

جہانِ عالم، رُوحِ عشر۔

یہی لَکْن یہی یوگیشور یہی کاہنِش ^۱
۱۵۰

سدا تمس، اپراجست، انوپم و دردم ^۲
^۳ ^۴ ^۵ ^۶

مہاپریش جے آکار الکھ پریش کا کہیں ^۷
^۸ ^۹

پسینہ جس کا ہے سونا سگندہ وہ ستم ^{۱۰}
^{۱۱}

یہ راہبر ہے نسرل ماژگ کا سریشٹی میں ^{۱۲}
^{۱۳} ^{۱۴}

نہیں ہے گیانی گو آگم کا پر پریم آتم ^{۱۵}
^{۱۶}

چینم کو مات کرے چھبک شام سانول گات ^{۱۷}
^{۱۸}

یہ آنکھیں درس کو کسے ترس رہی تھیں بلم ^{۱۹}
^{۲۰}

- ۱۔ پیارا، محبوب۔ ۲۔ عارفِ کامل۔ ۳۔ مراری۔ ۴۔ نیک نہاد۔ ۵۔ آ نفی کا۔ جس کو کوئی جیت نہ سکے۔
غیر مغلوب، غیر مفتوح۔ ۶۔ انوپم۔ آ نفی کا۔ انوکھا، بے نظیر، بے عدیل۔ ۷۔ غیر مغلوب۔ ۸۔ شریر، جہم،
دوپ، ظہور۔ ۹۔ آ نفی کا۔ وجود غیر مرنی، بے نشان، پویشیدہ، جس کی حقیقت سمجھ میں نہ آ سکے۔
الوپ، نرسکار۔ ۱۰۔ الکھ پریش کی مایا کہیں دھوپ کہیں چھایا۔ ۱۱۔ خوشبو، شمیم، جھک، باس۔ ۱۲۔ آ نفی کا،
اعلیٰ، اتمائی قابلِ احترام۔ ۱۳۔ سیدھا، سرود۔ ۱۴۔ راستہ، سراطِ مستقیم، راہِ راست۔ ۱۵۔ آئندہ، غیب، عقیقی۔ ۱۶۔ پریم آتما، پرانا، ذاتِ برتر، از ہمہ
بالا، بزرگ تر۔ ۱۷۔ چینم، پورن ماسی کا چاند، چودھوی کا چاند، ماہِ کامل۔ ۱۸۔ سانولی، سلونی صورت۔ ۱۹۔ درسِ دہش،
دیدار۔ ۲۰۔ بلم۔

۱۔
ہے اپسراؤں کے کوئلےوں پہ: کھم گھم!
بنا دیا ہے مسرت نے سانس کو سرگم

۲۔
رسال ادھروں کا ہر بول راگنی میں ڈھلا
انیلی اٹھڑی کیا جانیں تال سر کے مرگم

۳۔
خانی انگلیوں کی ضرب و نشیں دہ پر
پڑے پھوار سی پھولوں پہ جس طرح جھم جھم

۴۔
کہ جیسے سینہ کُٹار سے جھڑے جھڑنا
بجائے وادیوں میں جلت رنگ جل زرگم

۵۔
کنوار چھل کی مہک مور چھل بھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے پھپھکاتے ہیں پری جھم

۱۔ خوش آمدید، مزاج شریف - ۲۔ دس بھرے، دیلے - ۳۔ ہونٹ رچ ادھر - ۴۔ بھید، مطلب،
منشا، نازک مقام - ۵۔ نہر، آبجو۔

ملوک، رسمے، سوشیل، سنج میل سبھاؤ
 رہیں بہار پہ جگ جگ جوانیاں جہم جہم!

ہلیں نتمب و فورِ طرب سے دھڑکیں اُروج

۱۶۰ کرے نہاں کو نمایاں لب اس ابریشم

نگاہ پُر عطش، آغوش گرم و آتشاک
 پسینہ چہرے پہ جیسے گلاب پر شبنم

دہانِ خُم پہ ہو خشتِ کلیسا جیسے
 ہیں یونہی نور کے قبوں پہ دیدبانِ حکم

۱۔ رُوپ دنت، نازک، خوبصورت۔ ۲۔ خلیق، سوشیل، خوبصورت، نیک نہاد، سناری۔

۳۔ مزاج، خصلت۔ ۴۔ نیت نیت، مبارک

۵۔ مزین، کنارہ رود۔ ۶۔ پستان۔

۷۔ پہرہ دار، محافظ۔

۸۔ رچ خلمہ، مکان المص، الحلیب بن الشدی، HIPPLE، بھٹنی، سرپستان۔

سمائیں آنگ میں کیسے جب آنگ بڑھ پھولے؟
چلیں لٹک کے کریں پاؤں بے چین چھم چھم

غرارِ نجد کی خوشبو سے پیرہن مہکیں
ہو دستہائے ہنابستہ پر لگانِ غم

ضیائے حسن لباسِ حریر سے جھلکے
کہ جیسے غنچوں نے پہنا ہو جامہٴ شبنم

۱۔ آنگیا۔ محرم۔

۲۔ سینہ۔

۳۔ پانڈیس۔

۴۔ جنگل کی ایک خوشبودار بوٹی۔

أَقُولُ لِصَاحِبِي وَالْعَيْشِ تَهْوِي
تَمَتُّعٌ مِنْ شَمِيمِ غَرَارِ نَجْدٍ
أَلَا يَا حَبْدًا نَفْعًا نَحْبِدُ
وَأَهْلُكَ إِذْ يُحِلُّ الْخَى نَجْدًا
شُهُورٌ يُقْضَيْنَ وَمَا شَعَرْنَا
بِنَابِئِ الْمُنِيفَةِ وَالصَّنَامِ
فَمَا بَعْدَ الْعَشِيَّةِ مِنْ غَرَارِ
وَرِيَّارِ وَصْنِهِ بَعْدَ الْقَطَارِ
وَأَنْتَ عَلَى زَمَانِكَ غَيْرُ زَارِ
بِإِنْصَافٍ لَهْرٍ وَلَا سَرَارِ

محمّد بن علی و غنچہ بن عبد اللہ القشیری

۵۔ ایک سُرخ درخت (گھاس)، شاخِ سُرخ۔ ہندی۔

بدن چھریسے ، کیسے ، چھیلے ، مہکیلے
اٹھائے سینے میں طوقاں ، نفس کا زیر و بم

جو اُن کے تن میں لطافت ہے برگ گل میں کیاں
ہے بے حجابی میں بھی اک حجاب کا عالم

کپول - کشور کشمیر ، نین - نیننی تال
گسم کے کھیت کنارے کھلے ہیں نیل پدم

کسے حقیقت راز و نیاز کی ہے خبر؟
ہے ریت پر ریت کی مگمگامت ، اُتوپ ، اُگم

کیا مشاہدہ شاہدِ جلیل و جمیل

پڑی نہ پڑ سکے جس پر نگاہِ نامحرم ۱۷۰

۱۔ کسے جڑے ۲۔ گال ، مارض ۳۔ بے حساب ، بے پایاں ۴۔ یا ۵۔ گم (ناقابل بیان) ۶۔
۲۔ بے مثل ، بے عدیل ، نادر ، عجیب ۵۔ ناقابلِ فہم ، ناقابلِ حصول ، عیسق ، اٹھاہ -

مُہِیَّتِ آذری و مُحِی دینِ ابراہیم

مُرَادِ مُوسٰی عِمْرَان و عِیْسٰی مَرِیم

مُبَشِّرِ اس کے تھے زُرْشَت و کُشَن و کنفیو شس

فَقِیْبِ پِش رَس اس کے اَرَسَطُو و گوتم

رِیْنِ کیسے مانوں کہ با و صفتِ ترکِ خواہشِ نفس

تھے آتما کے نہ قُل مہا تما گوتم؟

خُدائے برحق و مُطْلَق کا مُخْبِرِ صادق

بِکارِ خالص بیک وقت مُہِیْم، مُہِیْم

کہ جس کے صدق و صفا کی ادھوری تصویریں

جَنک، ہَرِش، اَشوک و یدِ ہَشْطَر و بَکرم

۱۔ زَر۔ سونا۔ دشت۔ زُرْشَت۔ زُرْطَشَت۔ چونکہ یہ زُر لو بُرا جانتے تھے۔ اور کبھی انھوں نے زُر کو
نامتھ نہیں لگایا۔ اس لیے یہ نام ہوا۔ زُر دشت۔ زُر دہشت۔ ۲۔ اہتمام کیا ہوا۔

سلام بھیجتے ہیں جس کو قدسی و قدسیس^۱
ہے جس کی ذات مقدس ہمہ صلاح و سلم^۲

وہی جو مقصد و مقصودِ آفرینش ہے
کھنچا ہے جس کے لیے یہ مرقعِ عالم

ضمیرِ آئیہ لولاک و فخرِ موجودات
نیمِ مکارمِ اخلاق و زندہ رودِ کرم

وہ عینِ غایتِ تکوینِ بزمِ کون و مکان
کتابِ بعثت و الہام کا وہ نقطہء تم

وہ حاجیِ ملل و مسافرِ دُش^۳ اَدیان

صفوح و مادی و مہدی، جہاں کشا، ضمضم^۴
۱۸۰

۱۔ قدوس، طاہر، دلی Saint - ۲۔ اطاعت، تسلیم، سلامتی - ۳۔ کوٹ، گرامی، قلعہ -
۴۔ ہزبر، غنیمت، ضیغم مجازاً بہادر، شیردل -

۱۔ جو رزین و رصیں، شہم و سمج و رجب الصدر
 ۲۔ یہ رحم و مرحمت و موہبت، رھم و دھم

وہ شاہ کاظمہ و عاصمہ و اُمّ قریٰ
 وہ مرجع شرف و عزو و افتخار و عظم

جو بے کسوں کا ہے تلجا و مائن و ماویٰ
 جو بے دلوں کا ہے ہمدرد و ہمدل و ہمد

نشاط قلب و نظر جس کا ذکر جاں پرور
 ہے نصیب کشرۃ کبریا یہ جس کا علم

جس کے چاہنے والوں کا نام: حادون!

عمر سے جس کے فتدائی وہ مُرسل و مُلتم

۱۔ مستحکم، آمودہ - ۲۔ مضبوط، مہربان - ۳۔ زیرک - ۴۔ ذکی، انفراد - ۵۔ جوانمرد، بہادر - ۵۔ کشادہ دل -
 ۶۔ بھڑی بچہ و ہمت - ۷۔ بچہ و بیعت - لگاتار ہلکی ہلکی بارش - ۸۔ بچہ عظمت -

وہی جو بُت شکن و صاحبِ اُترادہ ہے
مُطیع جس کے ہیں ابطالِ نامسدار و بزم

سُرلِ سَجل ہے حبیبِ خُدائے کون و مکال
عزیزِ ہر دو جہاں، قاسم و قشوم و قشَم

اسی کو مُطلبی، ہاشمی بھی کہتے ہیں
وہی ہے صاحبِ فیضِ عیم و عام و اعم

جو منگی و مدنی ہر وطن کا ہے وطنی
حکیم و حایلِ احکام و حاکم و انھکم

ہے سیم ماہ و زرِ مہر خاکِ پا جس کی
۱۹۰ وہ شاہزادہ صبرا، بلند چشم و اشَم

۱۔ عصا۔ ۲۔ رَجْ بِهْمَا۔ بہادر۔ شمع۔ Hero۔ ۳۔ قشوم۔ المجموع للنخیر۔ الجامع الکامل۔ مانج۔ تفسیر العلو۔
المجمع الفلک۔ ۴۔ صوفی خصال النجہ و الفضائل کتھا۔ معطو۔ ۵۔ جامع النخیر۔ ۵۔ عمدہ (دو پچی) ناک والا۔
کریم۔ سر فراز۔ ۶۔ شہنشاہ۔

اُٹھائے ہاتھ دُعا کو اسی کی خاطر، جب
رکھی خلیلِ براہیم نے بتائے حرم

وہی ہے عُرْوۃ وُثْقٰی، وہی ہے خَبْلِ مَتٰی
وہی ہے فخرِ ورا، خیرِ خلق، صدرِ اُمم

جمع و جملہ صفاتِ کمال کا جامع
جو ہر نزاع میں ہے مُشَفَّقٌ عَلَیْہِ حَکَمٌ^۲

نہیں حُدودِ زمان و مکاں میں جو محدود
جو پیکِ حق ہے پئے کُلِ حِداثٰتِ عالم^۲

شعاعِ شمس و ضیائے نجوم و نورِ قمر
اسی کے حُسنِ نظر سے مُنظَّم و مُنصَم

ہے بے ستونِ سماوات کا ستون وہی

نشانِ راہ اسی کے مستارِ ارضِ حرم

حصارِ مجد و مناقب، دیارِ دانش و داد

رحیم و راحم و ارحم، کبیرِ کلک و کلّم^۱

جلائے پردہٴ ظلماتِ رُوح و صیقلِ دل^۲

نہیں ہے جس کے لیے کوئی مانع و برکم

امین و مؤتمن، آمین بظاہر و باطن

تمام طیب و تحیّت ز فرق تا بقدم

حیا و صدق و قنوت کا حرفِ بازبیں^۳

وہ قولِ فیصل و بُرہانِ قاطع و مہذّم^۴

۲۰۰

۱۔ کلّم۔ کلمات۔ ۲۔ کلمتہ۔ ۳۔ امتناع۔ انکار۔ رکاوٹ۔ روکنے والا۔ ۴۔ آخری۔ ۵۔ شمشیر برآ

مقامِ حق یقین، منزلِ بقا باللہ
 ہے جس کا اُسوہ رہِ حق کا سنگِ میل و ^۱حجم

دُمِ ظفر ہے وَلَا فَخْرُ جس کے ہونٹوں پر
 وہ صبر و شکر و سماحت کا عِلیم و ^۲سقیم

انیس و مونس بے چارگاں، ندیمِ ^۳علیم
 مُقاومت میں پہاڑ، التفات میں ریشم

یمن میں غنیمتِ شاداب و لالہ سیراب
 صفتِ مصاف میں ہے لیتِ غاب و ^۴شیرِ حجم

کلی حیا میں، نزاکت میں پنکھڑی گل کی
 برپیش گاہِ وفا، طودِ شامخ و ^۵ایہم

۱۔ وِجْم۔ بیابان میں راستے کا نشان۔ نشان کے پتھر۔ ۲۔ بحیرہ (علیم کا امالہ)۔ ۳۔ بکر۔ ۴۔ تھی دست،
 بے سرد سامان، معذم۔ ۵۔ بیشہ۔ ۶۔ جنگل، بہتر۔ ۷۔ پہاڑ۔ ۸۔ بلند۔ ۹۔ سنگلاخ (پہاڑ)

اگر ہو غرین باطل تو شعلہ سوزاں
اگر ہو گلشنِ حق تو طراوتِ شبنم

۱
اِذَا غَضِبَ اشَاحَ ۚ وَاعْرَضَ ۚ لِسِکِنِ
۲
ستیزگہ میں ہزبر و غصّہ و صرغم

فروغِ نور سے چہرہ، صبحِ عیدِ سعید
۳ ۲
رقیبِ عہدِ جوانی، زمانِ شیب و ہرَم

خرامِ ناز میں آہستگی تمکیں ہے
۵ ۴
کہ جیسے دور سے آئے صدائے رو و درخ

۱۔ جب آپ غصّہ ہوتے تو منہ پھیر لیتے اور ناپسندیدگی کے ساتھ روگردانی کرتے۔

۲۔ مترغام۔ ایال دار۔ ہر شیر۔

۳۔ بڑھاپا۔ ۴۔ کمولت

۵۔ ایک باجا۔ آبیجو

۶۔ مترنم آواز

شفق میں برق چمکتی ہے وقتِ خندیدن
 حریفِ شام و سحر ہیں حروفِ لا و نَعَمْ ۲۱۰

نذیر و مُنذِر و نذر و مُبَشِّر و بُشْرٰی
 نَعِیم و نَارِعم و مُنْعَم ، نفورِ تاز و نَعْم

غنا و فقر سے جاہ و جلال شرمندہ
 خجلِ کسائِ مُلَبَّد سے دیبِ مُعَلَّم

نشارِ خرقہٗ پشمین شاہِ بطحا پر
 مسمور و بیرم و مجز و دبیقی و ملحم

۱۔ بچِ نعمت۔ ۲۔ کلی، کیل۔ ۳۔ پیوند لگا۔ بعضوں نے کہا مُلَبَّد سے مراد یہ ہے کہ اس کا درمیانی حصہ موٹا تھا۔ نمد سے کی طرح۔ کرمانی نے کہا۔ موٹا کیل گویا تہِ برتہ جوڑا گیا ہے۔ اِنَّ عَائِشَةَ اَخْرَجَتْ كَسَاءَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مُلَبَّدًا۔
 ۴۔ نقشین۔ مشہور، صاحبِ نشان

۱
وہ جس نے مال کو یَعْسُوبِ اہل کفر کا
سہاءِ رُشد و ہدایت کا نیرِ عظم

۲
پیام جو صَلَوَاتِ رَحْمَتِکُمْ کا دیتا ہے
کرے جو وحدتِ انسانی کے نسجے رقم

خُدائے قَادِر و قُدُّوس کے تصور سے
کرے دل مُتَزَلِّز کو ثابت و مُحکم

۳
اَنَا بَشَرٌ کا جو اعلان و اعتراف کرے
نہیں جو وحیِ خُدا میں محبِ زبِشی و کم

۱۔ (شہد کی مکٹیوں کا) سردار۔ اَنَا یَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالُ یَعْسُوبُ الْکُفَّارِ یَا یَعْسُوبُ
الْمُنَافِقِیْنَ۔ یہ قول حضرت علیؑ سے بھی منسوب ہے۔ امیر المومنین و ذکرہا۔ کل رئیس۔
سید مقدم۔ السید العظیم۔ اَمَّا لَکَ لِیُؤْمِنِ النَّاسُ۔ ۲۔ اپنے رشتوں کو ملاؤ۔
۳۔ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی الْاِنۡجَی۔ کہہ: تمہیں جیسا میں اک انسان ہوں
وحی ہوتی ہے مجھے ۱۸: ۱۱۰

فرازِ چرخ و نشیبِ زمیں جسے یکساں

وہ رہنمائے سبیل، فخر اہلِ جلت و عزم

مقدم ہمہ رُسل، پیہرِ آخر
 $\frac{1}{5}$ $\frac{2}{4}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{4}{2}$ $\frac{5}{1}$
 دین و دہشتم و غاتم، مبطن و شدقم

وہی ہے نقطۂ بستمِ اللہی، اسے اہلِ نظر!

جہاں رسالت و عبدیت آکے ہوں مدغم

زبانِ کج بچ شاعر ہے گنگ اس کے حضور

نہ کر سکے کوئی وصاف، وصفت اس کے رقم

۱۔ تیل میں بھگی زلفوں والا۔

۲۔ نرم خو۔

۳۔ غنیمت تقسیم کرنے والا۔

۴۔ خمیس البطن (ضدِ بطن)۔ مسادی (ہموار)۔ شکم والا۔

۵۔ فراخ دہاں۔

اسی کا نام زمین و زماں کے وردِ زباں
 اسی کے نام سے ہر ذکرِ یُسُوداً، یُسُوداً

مُحَمَّدٌ عربی آبروئے ہر دو سرا
 حبیبِ پاکِ خُدا، جانِ عالم و آدم

صِفَاتِ بُرُقَلَمُوں لَا تُعَدُّ، لَا تُحْصَى
 شنائے خواجہ سے معذور ہیں زبان و قلم!

-
- ۱۔ شروع ہوتا ہے { وہی ابتدا ہے وہی انتہا ہے (فارقلیط)
 ۲۔ ختم ہوتا ہے
 ۳۔ بے قیاس و بے شمار

باب دوم

۱
کہو یہ غم زدہ سے : لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ !

ہے مسندِ اُحدیث کا جادو ، راہِ الم

عمل ہے علم کا مقصود قیل و قال نہیں

وسیلہ زر و منصب نہیں کتاب و شلم

ڈھلے نہ گر عمل و معرفت میں علم کتاب

۲
۲
ہیں ایک حاملِ اسفار و حاملینِ حُرُم

۱- لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۳۳: ۲۱ تومت ڈر اور مت غم کر۔ ۲- رج بقر کتاب
۳- رج حُرُمۃ۔ لکڑیوں کا گٹھا۔

وقار و علم و سکینت ہے علم کی زینت

سُنْ : السَّكِينَةُ مَعْنَمٌ وَ تَرْكُهَا مَخْرَمٌ

سکونِ قلب میسر جو ہو تو کیسے ہو؟

ہیں برگ و بار بدی۔ آہ و اضطراب و اندم

وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ

۲۳۰۔ بٹائے عدل ہے لَا يَرْحَمُ فَلَا يُرْحَمُ۔

۱۔ نعمت - ۲۔ ڈنڈ - پختی - تادان - نقصان - ۳۔ بچ ندامت - ۴۔ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنْ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۴ : ۹، جو بھلائی بھی پہنچتی ہے تجھے ہے پس وہ اللہ کی طرف سے اور پہنچتی ہے تجھے جو بھی بُرائی ہے تری جاں کی طرف سے (تیری اپنی شامت اعمال سے)۔ سب اپنے بُرے کاموں کے کارن ہی دکھ بھوگتے ہیں۔ — جمہا بھارت

Nothing can work me damage except myself, the harm that I sustain I carry about with me and never am a real sufferer but by my own fault.

— St. Bernard

No one suffers long except by his own fault

— Montaigne

Let us not look for our misfortune outside ourselves, it is within us, it is planted in our entrails

— Montaigne.

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

بدن ترستے ہیں لذت کو درد کو رُو ہیں

دُکھوں کے جال میں پھنستے ہیں جان بوجھ کے ہم

اگر بقا کا ہے ارماں : تعاہدُوا الْقُرْآن!

کہ ہے یہ سیلِ فنا میں حصارِ مُشکَم

بقیہ حاشیہ (صفحہ ۶۶ سے آگے)

By oneself one suffers.

By oneself evil is done.

Any wrong or evil a man does is born in himself and is caused by himself.

----- Dhammapada (Buddha Scripture)

(Sanskrit Dharma becomes Dhamma in Pali ----- The path of Dhamma ----- the right path of life which we make with our own actions and which leads us to the supreme Truth. The Dhamma pada is the path of truth, the path of light, the path of love, the path of life, the path of Nirvana.)

ہماری کامیابیوں کی وجہ دیوتا ہوتے ہیں۔ ناکامیوں کی وجہ خود ہم ہیں۔ — ایک قدیم مصری کہاوت

۵۔ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۱۔ قرآن کی مزاولت رکھو۔ اس کو پڑھتے اور سُنتے رہو۔

دلیل ثابت و برہان روشن و غزرا

^۱
یہ ذکر ہے یَهْدِي لِلَّتِي هِيَ اَقْتَوْم

ہے یہ پیام مساداتِ نوعِ انسانی

تمھاری ماں ہے زیر، کُلُّكُمْ بَنِي آدَم!

جُدا ہے خلوتِ ذاکر سے عِزّتِ راہب

^۲
ہے رزقِ صاحبِ تخلیق روزہٴ مریم

وہ بے حضور ہے جو حِجَّ لَا يَنَام نہیں

نذیمِ دوست بنے کیسے گنگ و کور و اضم؟

^۳ ^۲
یہ دہر تو ہے فقط مُسْتَقَرِّ و مُتَوَدِّع

^۵
میانِ مومن و مولا ہے جانِ بیعِ سَلَم

۱۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ اَقْتَوْم ۱۷: ۹ حقیقت یہ ہے یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو
(سب رستوں سے) سیدھا ہے ۲۔ صوم سکوت - مَوْن برت - ۳۔ جائے قرار - ۴۔ سوئے جانے کی جگہ -
۵۔ بیعِ موعود (آئندہ) بدھنی جس میں قیمت پیشگی دے دی جائے = بیع و سَلَم۔

بشر ہے رُوح سے، ذکرِ خدا ہے رُوح الرُّوح

ہے اس کی شان : هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

فَمَنْ صِكَّابُهُ اقْوَىٰ وَاَقْوَمُ قِيْلًا

وہ سرفراز کہ مَنْ يَتَّخِذُكُمْ وَلَا يَخْتَكُمُ!

کرے جو دم میں درو دشت کو گل و گلزار

۲۴۰ بنائے آن میں مجلس کو حاشائے ماتم

مَقِيَّتٌ وَمُعْنَىٰ وَرِزَاقٌ جُمْلَةُ مَخْلُوقَاتِ

۳ بِحُكْمٍ وَحِكْمَتِهِ اِنْسَانٌ يُرْزَقُ، يُحَرِّمُ

سعید لیتے ہیں اقوام ما سَبَقَ سے سَبَقَ

ہیں اک مُرَقِّعِ عبرت، ثَمُودُ و عَادُ و اِرَامُ

۱۔ دُہ بھلاتا ہے کھاتا نہیں۔ ۲۔ روزی رساں۔ ۳۔ رزق دیا جاتا ہے۔ محروم کیا جاتا ہے۔

مُلوَمِ اَنْفُسِ وَاَفْئاقِ کِی کُردِ تَحْصِیلِ
کَہِ بَہْزِ وِجْہِ سَہِ دِرْمَانِ غَمِ، عِلَاجِ بَرْمِ^۱

بَنُو مُحَقِّقِ وِ عَارِی، مُحِبِّا پُ وِ صَابِرِ
لِکھو جَوَابِ سَوَالِاتِ مُشْکَلِ وِ مُبْہَمِ

ہُو اِنَہِ حَقِّ کِیہی آسودہِ خَاطِرِ وِ اَیْمَنِ
ہِمِیشَہِ دَسْتِ وِ گِریباںِ رَہے صَمْدِے صَنَمِ

نَدائے اُنْسِ سَہی : اِنْجِی اِلٰی رَبِّکَ!^۲
دِلِ رَمِیدہِ غَلَامِ گُریختہ سے ہے کم؟

۱۔ دِلِ تَنگی - صَبْر - اَضْمَلال - بیزاری -

۲۔ یَا یَتُّہَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنِّۃُ اَرْجِعِی اِلٰی رَبِّکَ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَۃً ۲۸، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱

۱۔ اے الہیمان والی رُوح واپس چل تو اپنے رب کے پاس۔ اس سے تو راضی تھی سے وہ راضی۔

اذل سے فطرتاً انسان ہے کَفُورٌ و کُنُودٌ ^۱/_۲

ہے جُز و اعظم مُشْتِ غُبارِ حرص و ستم

زبانِ شرکہ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ^۳/_۳

بدنِ ہو س کا نگارینہ بُتِ قدِ آدم

ہے دل میں اَعْلٰ هُبْلٌ ، لبِ یہِ فِلَوِیَا ہے ^۵/_۴

کہاں صَدِیقِ و فِائِشِہ و حَمِیمِ اَحْمٌ؟ ^۷/_۶

بشرِ عریص ہے عاِطِ بِغِیۃِ التَّوَاِطِ ^۸/_۷

رہے ہمیشہ گرفتارِ عَزَن و حسرت و ہَم ۲۵۰

۱۔ کافرِ نعمت۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُورٌ ۲۲ : ۶۶۔ کچھ اس میں شک نہیں انسان بڑا ہی مُکِرِ حق ہے۔

۲۔ مافران، ناشکرا، ناسپاس۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُودٌ ۱۰۰ : ۶۔ ہے انسان درحقیقت اپنے رب کا سخت ناشکرا۔ ۳۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ ۴۔ هُبْل (بُت) کا بول بالا ہو۔

۵۔ ہل، تھیل، تجید (میرانی)، یہوہ، یہواہ۔ خداوند (میرانی)

۶۔ کمر و تجید، خداوند کی تجید کرو۔

۷۔ دوست، عزیز۔ ۸۔ حیم کا صیغہ تفضیل۔ انتہائی قریبی دوست، عزیز۔ ۸۔ جس چیز کے

لیے ملنے کی اُمید نہیں۔ اس پر ہاتھ بڑھاتا ہے۔ بغیر مشقت کے نائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

سہے اشک تابہ سُمک ^۱ اور تالہ تابہ بہماک ^۲
 عریقِ آتش کینہ، غریقِ بچہ ^۳ عنم

اسیرِ کاہش و خواہش، کبیدہ و دل تنگ ^۴
 ظلوم و مَظْطی و مَذْنِب، مَحْزَن و مَغْشَم ^۵

مَحْمِل و مَفْسَدہ کار و مُزَوَّر و مُحْتَال ^۶
 عقیدہ مَحْمَلِ اسس کا، معاہدہ مَزْعَم ^۷

پے زخارِ دُنیا ذلیل و رسوا ہو
 سب غفور سے ملتا ہے بندہ درہم ^۸

-
- ۱۔ تحت الشریٰ کی وہ روایتی ماہی (پچلی، سوت، نون) جس کی پشت پر زمین رکھی ہوئی بیان کی جاتی تھی۔
 کرہ زمین کا پچلا حصہ۔ ۲۔ آسمان کے دو ستارے۔ بہماک اغزل، در بہماک رابع۔ ۳۔ بڑا ظالم۔
 ۴۔ بے ایمان۔ بے وفا۔ الزام لگانے والا۔ ۵۔ مغموم۔ ۶۔ حیلہ گر، مکار۔ ۷۔ جھوٹا، فریبی۔
 ۸۔ محلِ احتمال۔ ۹۔ نامعتبر۔
 ۱۰۔ کشکنا، گزندہ، کاٹنے والا، دیوانہ۔

جو ابنِ اصل ہے وہ نِس کیٹ ہے نِس چھل ہے
جو ابنِ ناس ہے نِس دن لڑاتا ہے تگڑم

جو ایک بار دھنسا پھر نکل نہیں سکتا
ہے عیش و عشرتِ دنیا وہ نامراد دھسم

عبث ہے اہلِ ریا سے اُمیدِ پاسِ وفا
نہیں ہے طبلِ تھی سے زیادہ ان کا بھرم

اے اہلِ مکنّت و حشمت، تجلّ و شوکت!
ہیں ملکِ مکر کے جاسوس یہ غیور و خدّم

۱۔ نِس = نر۔ صاف باطن، صاف دل۔ ۲۔ سادہ، بھولا، بے ریا۔ ۳۔ نِس = بات

۴۔ دلدل، کھویا، دُخل، خلاب۔

Once you let your foot caught in a quagmire, your whole body will get sucked in.

ہوس معارف و غم و حریر و جلد و عطر^۱
 محبت اشک گلوگیر و شیون و ماتم^۲

حدیث غیر موثق ہے وعدہ خواباں

نہ ڈھونڈو راہ و فاس میں نشان نقش قدم^۳
 ۲۶۰

اجاڑے مرد کے جیون کو کر کسا تاری
 گواہ اس پہ ہے تاریخِ عبرتِ آدم

ہیں اہل بندخ و شرف مطلق العنان لیکن^۴
 کریں تراز تراز ، اس پہ بھی مچائیں بزم^۵

۱۔ بچ بخت - عزت ، باجے تاشے۔

۲۔ بزم بچ اجراع ، جڑوں - اندام نہانی - بھٹج - قزع۔

۳۔ گردن کشی - غرور و فخر۔

۴۔ عیش و آسودگی۔

۵۔ شور۔

بھرا ہے لوبہ سے من، آ رہا ہے اندر امن

پر لب پر و اُسفًا ! دَامُصِیْبَتَا ! ہر دم

حواسنِ بآختہ، نخبیرِ ضیق و ضجر و قلق

سیاہ کار و سیہ نامہ و سیاہ قلم

ہے ہر ملا اَرِنَا اللّٰہَ جَہْرَۃً^۲ کی صدا

کہ ادعا ہے جہالت میں لازم و الزم

ہے رُوحِ مذہبِ اسلام تقویٰ و احساں

متارحِ قاسد و کاسد فضیلتِ آب و عجم

۱۔ اندر کے تختِ یاراج کا مزہ آنا۔ نہایت عیش و آرام اور بے فکری سے گزرنا

۲۔ فَقَالُوا اَرِنَا اللّٰہَ جَہْرَۃً ۳ : ۱۵۳

کہا انھوں نے ہاں خدا ہمیں علانیہ دکھا۔

نہیں ہے فرق ^۱بین و ^۲بساتِ آدم میں
کوئی ^۳اَوَھم ہے نہ پیدائشی کوئی ^۴اَوَھم

ہے قدر و منزلتِ انساں کی عزم و ہمت سے
نسب سے فائدہ ^۵اُیچے نہ کام آئے جہنم

دلیلِ مُردہ دلی ہے تفاخرِ علمی
کہ زندہ دل نہیں محتاجِ دعویٰ و ^۶مُشتم

جو داعیِ عُصَییت ہے ہم سے خارج ہے
عدوئے دینِ حُدا ہے شعوٰبی و ^۷مُحتم

۲۷۰

-
- | | |
|-------------------------------|--------------------------------------|
| ۱۔ بیٹے بچ ابن | ۲۔ بیٹیاں بچ بہت |
| ۲۔ حقیر۔ نیچ | ۳۔ اعلیٰ، افضل |
| ۵۔ آگن۔ پیدا ہونا۔ حاصل ہونا۔ | ۶۔ قسم |
| ۷۔ گروہ پرست | ۸۔ قوم و قبیلہ کے ساتھ ملا ہوا۔ قیدی |

نگاہ بندہ مومن میں ایک عالمی بھی

ذوالاحترام ہے مانندِ جَبَلِ اَیْم

عمل سے ہم کو غرض ہے حسبِ نسب نہیں

ابوِ نسب سے ہے اکرمِ نخبِ شئی اَیْم

نہ ہو مُہِیْزِ بیگانگان و خویشاوند

^۱ پیغم کی جس کو طمع ہو نہیں ہے وہ ^۲ ترغم

^۳ سعادتِ ابدی کی توید ہے ^۴ انفاق

^۵ کلیدِ سروری ^۶ نشائیں ہے ^۷ ہنجشم

نہاں یہ نکتہ ہے وَالنَّشِیْطِ لَشَطِّا میں

^۸ ہو سیرِ چشم نہ ز نہار طامع و ^۹ ملہم

۱۔ صلہ، اجر۔ ۲۔ زہرِ نفی کا، بے غرضی۔ ۳۔ خرچ کرنا۔ ۴۔ کوفین، دونوں جہاں۔ ۵۔ میں دیتا ہوں (ترغ و پاژند)۔ ۶۔ ۲۲۷۹ قسم ابنِ دفرشتوں کی زہی سے جو کھولتے ہیں۔ ۷۔ الا کوئل۔ کھاؤ۔ پیچو۔

اگرچہ شک نہیں ^۱تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ میں

اٹھیں حجاب مگر رفتہ رفتہ و کم کم

مَقَدَّمَاتِ خُدَائِي میں دخل ہے کس کا؟

یہ دہر دار مُکافات ہے ^۲أَلَسْمَ تَعْلَمُ؟

ہے آگہی کی اساس، احترام و آزادی

صلائے اہل محبت ہے: ^۳أَسْلِمَ وَتَسْلَمُ

نہ رکھ شعور کو رہن ^۴تکثر و ^۵اعلام

گماں ہے جنتِ شَدَاد و شاد باغِ اِزَم

۱۔ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۱۱۶۱۲

نہیں یہ بنائی ہوئی بات بلکہ ہے تصدیق اس کی جو (نازل) ہوئی اس سے پہلے اور اس میں ہے

تفصیل ہر شے کی اور مومنوں کے لیے اک ہدایت ہے (یہ) اور رحمت۔

۳۔ اسلام لا اور سلامت رہ !

۲۔ کیا تجھے معلوم نہیں ؟

۵۔ بچِ حُلم۔ خراب، رویا

۴۔ کہانت، نال گوئی

حیات بخش ہے سعی صفا و مروہ ، مگر
 ۲۸۰ ہے ہادوم شرف آدمی ، طوافِ رجم^۱

مُرادت و مُترادف میں فرق کرنا سیکھ
 نہیں ہے مرگِ معافی کا نام زورِ شتم^۲

ہوا کی لہروں میں نغمے ہیں مَرِّعش^۳، اِشْمَعِ!
 مردِ ستارہ صحیفے ہیں عِلم کے، اِغْلَمِ!^۴

عُفَافِ خُلد ہے ، آلودگی جہنم ہے
 نہ بھولنا اسے اسے مردِ مُنْجِبِ دَعْمِ!^۵

سُوئے زمیں ہنگراں ہیں ازل سے تیرے لیے
 سِماکِ راح و جبار و اعزل و مرزم^۵

۱- رجاء - وہ پتھر جو تعمیر کے لیے یا کنوئیں کی بندش کے لیے جمع کیے جائیں - قبر، مزار - ۲- سُن!

۳- جان - ۴- نجیب، سیر چشم - ۵- ستاروں کے نام -

نہ ہو ملول کہ آغازِ آفرینش سے
صبحِ مستی و شامِ خماری ہیں تو اُم

نقابِ نورِ سحر ہے سیاہ گوشہ شب
ہے کارخانہٴ الماس تیرہ کانِ فخم^۲

وہی ہے بندہٴ مقبل جو ہے حدود شناس^۳
ہے شرح اس کی حیات: شرحِ دینِ اُذم

بشر ہے صیدِ زبوں مایہ اُلفت و عادت کا^۴
ہوں پیش تازہ مسائل تو ششدر و پُر خم^۵

ہیں فہم و شکر نے بالا اُمورِ تکوینی
خرد سے کھل نہ سکے عقدہٴ حدوث و قدم^۶
۲۷۰

۱۔ جڑواں۔ ۲۔ کوئلہ، زغال۔ ۳۔ صاحبِ اقبال، مقبول بارگاہ۔ ۴۔ یگانگت، اُلفت، اُنس، خورنگی۔
۵۔ حیران و پریشان۔ ۶۔ نیا پیدا ہونا۔ ۷۔ قدامت۔ ہمیشگی۔
(کونُ الشیء بعد اُن لَم یکن)

نہ ہو کبھی دل حلاق غرہ و غافل

۲۹۰ بسان آہوئے وحشی کرنے جمود سے دم

وہی زوال کا ہنگام ہے جب آنکھوں میں

ہو آرزو و عزیمت کی روشنی مدہم

مداومت ہے رہ آرزو کا زاد سفر

مثال اس کی ہے تمثیل ارنب و غیلیم

کٹھن کو سہل کیا مستقل مزاجی نے

ہو کیوں نہ خیر امور، امر اوسط و اذوم

خدا فروش، زیاں کوش، صاحب تن و توش

ہیں صیدِ حلقہ، آغوشِ رستم و بلعم

۱۔ مفرد۔ ۲۔ خرگوش۔ ۳۔ کچھو۔ ۴۔ جس میں میانہ روی۔ افراط و تفریط سے پاک۔
۵۔ جس کو ہمیشہ کیا جائے۔ ۶۔ بلعم بن باعور۔

ہے اک نوائے پریشاں زُبورِ ان کے لیے
 ازاں کو کہتے ہیں بُرّوم: صدائے بے ہنگم

قبائے لفظ میں مضمون ہے نولوءِ مکنوں
 نہ ہر کوئی ہو بطونِ کلام کا محرم

^۱ وہ رفتگاں کی کریں پیروی علی العمیاء
^۲ دل و دماغ رہیں غے و قمار و زلم

ہیں ہرزہ رَوِ شُربِ مہار کی مانند
^۳ اہم مستی سے ہیں آپے سے باہر اذہما دھم

۱- اندھا دھند

۲- ج ازلام، پانسہ، تیروں کی قرعہ اندازی سے فال گیری۔

۳- خود پسندی، تکبر۔

۴- انتہائی سفلہ۔

متارِع غیر کو للچپائی آنکھ سے دیکھیں
ہیں اکثر اہل جہاں حاسد و مُؤمَّم و مہمَّم

نہیں ہے غبن و تَغَلُّب سے مُطلقاً انہیں عار
روپے کو پوچھتے ہیں، اَلَمْ لگاتے دیتے ہیں دَم

۳۰۰

نکالتے ہیں مُدَرِّغ ہر ایک بات میں فی
ہوں اہل زُہد و تَعَفُّف ہی مُشْتَم بہ شُہم

تہ فلک کبھی آسودگی نصیب نہ ہو
ہے اس قدر کہ دِلْدَر کو کم کرے اُدَم

۲۔ غیبت گو

۱۔ نسیم۔ تمام۔ چغندر۔

۳۔ الزام دینا۔ تہمت لگانا۔

۴۔ نقص۔

۵۔ رج تہمت

۶۔ اُدَم۔ سخی۔ فحنت۔

جس آشیانے کی تعمیر صبح و شام کریں
اسی میں گھٹ کے مریں مثلِ کریم ابریشم

کسی کے پاس نہیں ہے علاجِ جُوعِ الْکَلْبِ
ہو پُر خوری سے کبھی پُرنہ جُوعِ فَرَجِ وَفَمِ

۱۔ در تنگت مے ظلمت ہستی چہ ماندہ ام
اَنَّمْ تَرَ أَنَّ الْمَرْءَ طُولَ حَيَاتِهِ
كَدُّو كَدُّو الْقَرْيَيسُجِ دَامَا
تا کے چو کریم پسید ہی گردِ خود تنم (عراقی)
مَعْنَى بِأَمْرِ لَا يَزَالُ يُعَالِجُهُ؟
وَيَهْلِكُ عَمَّا وَسَطَ مَا هُوَ نَائِجُهُ؟
ابوالفتح البسّی

يُفْنِي الْخُرَيْصُ بِجَبْعِ الْمَالِ مُدَقَّةً
كَدُّو دَةِ الْقَرْيَ مَا تَحْوِيهِ يَبْلَعُهَا
يَهْلِكُهَا
وَالْعَوَادِثُ مَا يَبْقَى وَمَا يَدَعُ
وَعَيْرُهَا بِالَّذِي تَحْوِيهِ يَنْتَفِعُ

اس جہانِ فانی کی نعمتیں بدشتی، برق و سایہ ابر کے مانند بے ثبات و سریع الزوال ہیں۔ اور
آبِ شورہ کا حکم رکھتی ہیں کہ جس قدر زیادہ پیاجاتا ہے اسی قدر تشنگی قلب کرتی ہے۔ اور انسان اس
کے حاصل کرنے میں کریم پسید سے مشابہت رکھتا ہے۔ یعنی جس قدر کریم پسید زیادہ تنگتا ہے اسی قدر
زیادہ سخت پیچیدہ ہوتا جاتا ہے۔ اور خلاص مشکل تر ہوتا جاتا ہے۔

برستہ بن خیال ————— مطلع الانوار

In the ego-centric prism the helpless victim is walled in by
the very light which he refracts. The ego dies in its own
glass cage.

Henry Miller.

یہ کریم پسید ی فائدہ دلِ من کر خود را ہم بدستِ خود کفن ساخت ————— خاقانی
کریم پسید بماند بہ گردِ خویش کفن ————— جمال الدین اسفہانی (باقی حاشیہ صفحہ ۸۵ پر)

نہیں ہے تشنگی، ہے یہ پیام و استسقاء
کبھی نہ سیر ہو پانی سے ناستہ انہیم

خداے پاک سے بڑھ کر کوئی غیور نہیں
اس اتنباہ پہ بھی گرم کار ہیں قرم

بقیہ ماشیہ (صفحہ ۸۴ سے آگے)

گرد و ابریشم بر کم گور ——— رومی
من اچھو کم پیر
در پسند تنیدہ ز ابریشم خیال
از ہوش می روم

یعنی ہمہ کس رنگ کم پیلے
گود و کفن از نفس بر ملا آرد

بیدل

ریشم کا کپڑا اپنے منہ سے جالانکالی کر اسی میں بندھ جاتا ہے ———
ما بھارت

پیلہ ریشم - دودا الحیر - دودۃ الابریسم
قر قزوز ——— التي لا یزاد الا بربیع علی نفسها لقا الا اذات
من الخروج بعداً
۲ - کھوکھل - ۳ - شرمگاہ - ۴ - منہ -

۱ - جزیں مشق - سخت پیاس کی بیماری جو اونٹوں کو ہوتی ہے - ۲ - ہشیاء - سخت پیاسی - ہیام کی
بیماری والی - ۳ - قرم ساق - بھڑوا، دیوث Cuckold - زنجلب - گٹنا - گٹن - چنڈال -
قلقبان - دلال - گسکش - مالزادہ - دیوبوب - قواد - بے حیثیت - قندزع - جس کو بڑی پر غیرت نہ آئے -

وَمَا دَمٌ آتَىٰ هَلْ مِنْ مُّبَارَكَةٍ كَىٰ صَدَا

پا ہیں معر کے آفتاق میں قدم بہ قدم

خُدا ہو ساتھ تو اسے غازیانِ راہِ خُدا !

ہر اک بطلِ تنِ تنہا مقابلِ لکھنؤ

نگاہِ فخر سے چشمِ فلک نے دیکھے ہیں

تہتے شخص سے خائف، مُسَلَّح و مُلَحِّم

اُو شہید کا جنگاہ میں جو بہتا ہے

۲۱۰ ہے رنگ و روغنِ دارِ سلام و بیتِ غم

قصاص میں ہے حیاتِ ثوایے اُولیٰ اللّٰہِ

جو رایگاں بہے کہتے ہیں اس لہو کو ہدم

۱۔ لشکرِ ہرات۔ ہنگام دیا ہوا۔ ساز سے آراستہ۔ ۲۔ ہدم۔ ہڈی۔ خونِ مبارک۔ بے بدلہ۔
پھوڑا ہوا خون۔

کھلے ہوئے حوادث سے دیدہ دانش

ہیں عاجبِ درِ حق، فتنہ و فساد و تم

کٹے ہر ایک کڑی ہمت و عزیمت سے

نہیں ہے کچھ ایشتم کے لیے وِشم، دُرگم

سکونِ قلب ہے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ میں

لِزُومِ فِكْرٍ وَعَمَلٍ ہیں صعوبت و صِلَم

سمندِ عزم کو مہینز کر کے دیکھو تو

نہیں ہے مانعِ کوششِ حدیثِ جَفَّتِ قَلَم

۱۔ صبر۔ جمیعتِ دل۔ ۲۔ ناہموار۔ سخت۔ رنج دینے والا۔ خوفناک۔ ۳۔ وہ مقام جہاں پہنچنا مشکل ہو۔
 ۴۔ شوار گزار۔ عین۔ مشکل۔ ۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُكِنِّ كَصَاحِبِ الْاُخُوتِ اِذَا نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ۶۸ : ۴۸۔ پس اپنے خدا کی طرف سے کوئی فیصلہ ہونے تک صبر کر اور مت بھلے والے
 کی مانند بن۔ کہ جب اس نے پکارا اور وہ غصہ و غم سے لبریز تھا۔ ۵۔ مصیبت۔ بلا۔ ۶۔ جَفَّتِ الْقَلَامُ
 بِمَا هُوَ كَاتِبٌ۔ قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا۔ اس کو لکھ کر قلم سُکھ گیا (جَفَّتِ الْقَلَامُ بِمَا
 اَنْتَ لَا تِی۔ جَفَّتِ الْاَسْلَامُ وَطُوبِیَّتِ الصَّحُفُ)۔

صفات و ذات کی پہنائیاں ہوں بولاں گاہ
کہ مردِ عُرْنہ ہو محصورِ تنگٹائے عُرْم

فلاح و فوز ہے الْقَصْدُ تَبْلُغُوا^۲ میں نہاں
کرے جو حد سے تجاوز ہو کام اس کا پیم

نہیں ہے بندِ عطلائے خدا کسی کے لیے
جدا جدا ہے اگرچہ مُفْتَدِرِ مَقْسَم

ہو مستفاد بھی علم و ہنرِ غریزی بھی
مگر کمال کو لازم ہے محنتِ پیہم

۱۔ جِ عُرْمۃ - رشتہ دار - قبیلہ - قوم - ۲۔ الْقَصْدُ تَبْلُغُوا -

میانہ روی اختیار کرو۔ تم اپنی مراد کو پہنچو گے (بہت دُور کر پلٹنے والا تھک کر گر پڑتا ہے)۔

۴۔ بہرہ، بخت۔

۳۔ خراب، چوہٹ۔

۵۔ طبعی - خلقی۔

نہیں فروغ خیانت کو، دو جواب اس کا
 ۳۲۰ خرید سکتے ہو زر سے ہمار کا موسم؟

بہانہ جو ہو ہے مستوجب عقوبت ہے
 دم نبرد دلاور دکھاتے ہیں چم خم

ہمیشہ رایت ہمت بلند باید داشت
 کہ اولوں قبولیں نہ درجہ دویم

پیمبرانہ بصیرت خدا ہے بخشے
 سراپ ریگ رواں کو کہ نہ بحر خضم

دیار جبر میں ابن جبر بن کے رہو
 بہ مصر علم و تمدن بنوین انیشتم

۱
عَلَى الطَّوْحَى صَبْرًا هُوَ شَانِ حُزْبِ اللَّهِ

شریکِ ڈمرہ ابلیس ہو غلامِ شکم

رہے جو جابر و جائر کے سامنے خاموش

۲
وہ اہل علم ہے شیطانِ افرس و انجم

۳
ہے بے شک الرَّحِمُ شُجَّتُهُ مِنَ الرَّحْمَنِ

۴
عُقُوقِ نَارِ جہنم کا ہمیشہ و ہمیزم

گناہ و ظلم کی کھیتی پنپ نہیں سکتی

۵
علی کو مار کے خود بھی نہ جی سکا تلخ

۲۔ گونگا۔

۱۔ انہوں نے بھوک پر صبر کیا۔

۳۔ ناظرِ رحمان کی ایک شاخ ہے۔ یعنی رحمان سے دہم نکلا ہے یا رحمان سے اس طرح بڑا ہوا ہے جیسے رگیں ایک دوسرے سے اہلی ہوئی ہوتی ہیں۔

۵۔ ایندھن، دھواں۔

۴۔ نافرمانی، سرکشی۔

اگر ہو حق و صداقت کا ساتھ، ایک پیشہ
گرائے رخش تنگاور کو ڈال کر پلٹھم

فقط طلوع سحر تک ہے چہرہ دستی شب
بدل نہ کفر میں کس بل نہ کذب میں دم خم

۲۳۰

سکھنا
میں

طبیعتوں کو بناؤ نہ تابعِ شہوات
کہ جاں گسل ہے کدو کا دشمنِ فضول و خم

تمہاری ذات بفحوائے اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

ہے بہر تذکرہ و رہنمائی عالم

۱۔ گشتی کے ایک داؤل کا نام جس میں حریف کے دائیں ہاتھ کی کلائی کو پھرتی سے پکڑ کر اور کُشتی کے اندر
ہاتھ کا اڑنگار دے کر مروڑ دیا جاتا ہے جس سے حریف کے شانے کا جوڑ نکل جاتا ہے۔

۲۔ الشَّهْوَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ - شَهْوَةُ النِّكَاحِ - شَهْوَةُ الْحَبْلِیِ خَاصَّةً - عامہ کی خواہش مغرط
(کھانے کی) - ۳

۴۔ کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ - ۱۱۰:۳
بہترین اُمت جو تم پیدا ہوئی ہے جو کہ لوگوں کے لیے
حکم تم دیتے ہو کارِ خیر کا اور روکتے ہو امرِ نامعقول سے۔

قیام و سجدہ میں راتیں اگر گزرنے لگیں
ڈھلے وصال کی صبح نشاط میں شبِ غم

ہر ایک شخص جو نامی ہوا، ہوا ہے فقط
یہ انقطاعِ علائق، بہ ارتقاءِ عہد

جلسِ محنت و زحمت ہیں صفوت و نصرت^۱
طال و ضیق ہیں مقسومِ ملذم و پرکم^۲

خدا کے بندوں کو یکساں ہیں نعمی و بؤسی^۳
کہ ہیں مرؤف کی قسمت میں فتح و کسر و صم^۴

۱۔ بے وقوف۔ محنت عناصر۔ ۲۔ پرکم۔ بے کار۔ بے مایہ۔ بازماندہ و بے کار افتادہ۔

۳۔ النعماء و البأساء۔ آرام و خوش بختی اور محتاجی و افلاس و سختی۔

۴۔ زیر۔

۵۔ زیر۔ ۶۔ پیش۔

مسافرانِ رہِ آرزو کو راہ کے موڑ

ہیں زُلفِ خمِ بختِ یار ہی کے بیچ و خم

تم اپنی اور نہ سارو نہ اُلجھو اوروں سے
کہ گُن ہیں گِیا نی کے سنجم، شخم، آئمہ سنجیم

کلید کم ہیں زمانے میں اور دِمنہ بہت
کیس فریب کو فطنت، وِکرم کو وِکرم

عبث ہے شکوہِ آلامِ گردشِ ایام
۳۴۰ یہ عزم و عزم بنو برگزیدہِ عالم

۱۔ نہارنا۔ تاکنا۔ دیکھنا۔ نگہبانی کرنا۔ ۲۔ صبر، پرہیز، پاکی دل۔

۳۔ ضبطِ نفس، دیراگ۔ ۴۔ تزکیہ نفس۔

۵۔ قانع (گیدڑ)۔ ۶۔ حلیں جاہ (گیدڑ)۔

۷۔ فریب۔ ۸۔ جوانمردی، طانت

نہ دیکھا صاحبِ کرکام کو کبھی ناکام
نہ پایا اہل طلب کو کبھی برام و لقم

جو اَعْمَلُوا کی پیٹیں سے سبوسبوس ختم
مزہ دے ان کو گزک کا ملامت لوم

جو نادم و مُتَنَدِم ہو بخش دو اس کو
نہیں ہے کوئی بشر بے چنایت و ملزم

بروزِ جنگ، سرِ دشمن اَجْزَلُ نائل

بہ امن و عافیت : اَلْعَفْوُ اَكْبَرُ مَغْنَمٍ!

۱۔ طاقت۔ قابلیت۔ قوتِ ارادی۔ ۲۔ بے چین، پریشان۔ ۳۔ مضل۔ رنجیدہ۔ کمزور۔

۴۔ اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ اِنَّہٗ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ۔ ۴۱ : ۴۰

جو چاہو کرو تم جو کرتے ہو وہ دیکھتا ہے۔

۵۔ یح لائم۔ ملامت کرنے والے۔

۶۔ گناہ۔ تقصیر۔

۷۔ مَلْزَمَةٌ۔ ہدی۔

جو خام کار ہیں کہتے ہیں : آہ ! آہ ! اُف ! اُف !

ہوں اہل عشق پتنگے کی طرح ہل کے مجسم

حدیثِ یوسف کنگال سنو زلیخا سے

اور آڑوشی کی زباں سے حکایت و کرم

ہوں اہل علم و عمل این و آن سے بے پروا
لبوں پہ آٹے نہ : لیت، نعل، لماذا، کم !

سیر قبول ہے شرط وفا و گردن طوع

ہے رسم و راہِ تقرب، اطاعتِ پیغم

۱۔ کاشش، کاشیے۔

۲- شایه -

۳۔ کس لیے۔ کیوں۔

— 54 —

ف. اطاقت

تلاشِ حُسن میں الفاظ سے اُلجھنا کیا!

نمودِ رنگ ہے تو کس قُرح، دھنک، کرکُم

جہاں مظاہر و آثار پر لگاتا ہے حکم

۲۵۰۔ دلوں کے حال سے ہے عَزَّ اسْمُهُ اَعْلَمُ

جو مُنکرات و قوا حش سے اجتناب کرے

کرے نہ رپ کریم اس سے احتسابِ لَمَم

دیارِ شوق میں لازم ہے پاسِ حرف و نگاہ

بڑھا جو حدِ ادب سے ہوا سراں کا قلم!

۱۔ زعفران - اندر دھنش -

۲۔ صغیرہ گناہ - مِنَ الذُّنُوبِ مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ - . . . Peccadillos - Venial Sins.

وَقَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَا حُرِّمَ
وَأَنْبَأَهُمَا مَا رَخَّصَ اللَّهُ فِي اللَّحْمِ
وَصَاحُ الْيَمَنِ

إِذَا قُلْتُ يَوْمًا نَوَّلِيَنِي بَسْمَتِ
فَمَا نَوَّلَتْ حَتَّى تَصْرَعْتِ عِنْدَهَا

بابِ سوّم

ہے تیری ذات سزاوارِ ہر ثنا یا رب!
کیا ذلیل کو تو نے جلیل کا محترم

وہ آفتابِ جہاں تاب ہے میںِ ظلمتِ شب
ہوں کیسے اس سے مُلاقی، باؤ چکونہ رسم؟

چراغِ ستافلہ درد ہے دلِ پُر درد
صدف ہے سینے کا گنجینہ دارِ گوہرِ غم

بجورِ شوق ہے شاعر ہے اور تنہائی
جگر و نگار، نفس سوختہ، مژہ پر خم

خیالِ دوست ہو مہماں تو کس طرح سوؤں؟
پلک جھپکتے ہی اٹھتا ہوں چونک کر یکدم

ہوا ہے ایسے سے سمبندھ جس سے انگ نہ ساک
وَلَا تُحِيطُ بِهِ كَيْفَ لَا تُحَدِّثُكُمْ^۱

کیا جو عہدِ وفا اس سے وہ نہ توڑوں گا
جو اپنا دھرم بگاڑے اکارت اس کا جنم

مسل آتی ہے آواز لَا تَشْمُ فُتْمُ^۲ کی
کہ ہوں نہ کشف و تجلی سے بہرہ ور تو تم^۳
۳۶۰

۱۔ جو کین دکم سے ماورا ہے۔ ۲۔ نہ سو، اٹھ۔ ۳۔ بچ نام۔ نیند کا ماتا۔ سوون مار۔

ہے بے توانی ویسے مانگی مستاع مری
ہوں پائمالِ خلائی، برنگِ نقشِ قدم

گلِ بہار ہوں لیکن خزاں رسیدہ ہوں
عزیزِ مہرِ سخن ہوں پر صیدِ سوز و سدم

ہے دانیال، شہِ بختِ نصر کا قیدی
نہیں ہے کوئی غریبِ الدیار کا بھدم

تجارتِ زبست ہے مسحور کن، کششِ انگیز
دکھائے تازہ بہ تازہ و نو بہ نو چمِ خم

عروسِ دہرِ بچھائے، بچھائے، بچھائے
اٹھائے دل کے سکوں زاریں تموجِ ہم

۱۔ پشیمانی - حُزن و اندامست - ۲۔ ہل کرے - ۳۔ بہت کرے - موہ لے -

وہ چُپ چھٹال ہے، عفت فروشِ باطن ہے

لِسَانُهَا مَعْسُولٌ وَقَلْبُهَا عَلْمٌ

زمانہ مجھ پہ لگاتا ہے تہمتِ عشرت

کرے جو بوالہوسوں کا مقاطعہ، ملزم

برہنہ بوریہ اورنگِ خسروی ہے مجھے

نہ شوقِ طاق و طُوم ہے نہ ذوقِ جاہ و شُم

لباسِ تازہ ہے خلعتِ گدائے اُفت کو

هُوَ نَهَى عَنْ لِبْسِ الْمُعْصِرِ الْمَقْدَمِ

مزاجِ صاف میں ہے پھل کیٹ نہ لاگ لیٹ

۳۷۰ ہے مجھ کو میرا کُتب خانہ، قلعہ محکم

۱۔ شان و شوکت۔ غرور۔ ۲۔ گدڑی، پڑا، چیترا۔ ۳۔ مُزَعَر۔ زعفران میں رنگا ہوا کپڑا۔
۴۔ کسم میں رنگے ہونے لگے۔ اُحد۔ اُحد۔ شُرغ۔ کپڑے پسنے سے آپ نے منع فرمایا۔

مُقَرَّدُونَ ہیں اہل تَبَشُّل و تَفْرِید

جریدہ رو کو نہیں احتیاجِ طبل و عَلم

غرور و فخر و تعصب نہ عَجَب و اِسْتِکبار

ہمیشہ مد نظر مستذلِ فنا و عدم

سکوت و فکر کی دادی ہے قلعہٴ در بند

زباں پر صَلِّ عَلَی آئے تو کھلے سَم سَم

۱۔ سَبَقَ الْمُقَرَّدُونَ يَا طُؤْيٰی لِّلْمُقَرَّدِیْنَ قِیْلَ مَا الْمُقَرَّدُونَ ؟
 قَالَ : الَّذِیْنَ اَهْتَرَوْا فِی ذِکْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اُھْتَرَوْا فِی ذِکْرِ
 اللّٰهِ تَعَالٰی ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا مفرد لوگ آگے بڑھ گئے ۔ یا خوشی اور مبارکبادی
 ہے مفرد لوگوں کے لیے ۔ عرض کیا مُقَرَّد لوگ کون لوگ ہیں ؟ فرمایا : وہ لوگ جو
 اللہ تعالیٰ کی یاد میں جُھومتے رہتے ہیں ۔ یا اللہ تعالیٰ کی یاد پر حریف ہیں ۔ بعضوں نے کہا
 ہے ۔ مفرد وہ عمر والے ہیں جن کے ہم سن مر گئے ۔ اور وہ اکیلے اللہ تعالیٰ کی یاد کرتے
 ہوئے رہ گئے ۔ حضراتِ صوفیہؒ نے فرمایا : مفرد وہ لوگ ہیں جن کو خداوند کریم کا عشق
 ہے ۔ ماسوی اللہ سے ان کو کچھ غرض نہیں ۔

۱۔ اللہ کی طرت مائل ہونا ۔ دنیا سے جدا ہونا ۔ تَجَرُّد اختیار کرنا ۔ ترکِ دُنیا ۔

۲۔ خود پسندی ۔ نخوت و پندار ۔

ہمالیہ سے کہیں بڑھ کے ہیں عزیز مجھے
 صفا و نور و اُحد، صالح و ثبیر و اُحکم

تو پاس ہے بارِ خدایا ! تو کون دخل انداز؟
 اٹل ہوں لاکھ قصا و قدر کے حکم و حکم

کرے نہ گبر و مسلمان میں فرق فیض ترا
 کشادہ ہر متنفّس پہ تیرا خوانِ کرم

حقیقی و حافظ و حقان و مانج و مٹان
 تری ہی قدرت و تقدیر سے نشورِ برہم

ہے تُو ہی قائم و قیوم و دائم و دیوم
ہر اسم ہے ترا اسمِ معظّم و اعظم

ہے تُو مُخَوِّلِ احوال و کعبۂ آمال
ترے اشارے سے ہے کشفِ مغرم و نامُ

حجابِ نور میں مستور ہے تُو سراپا
۲۸۰ بشکلِ تُو مُتَشَكِّل ہے ہر گھڑی ، ہر دم

نہیں ہے تیرے سوا کوئی نلجا و ناوی
میں تیرا فیض رواں جو تبار و چشمہ و یم

تُو کار ساز و کریم و مُسَبِّبِ الاسباب
کرے جو ایک نگاہِ کرم تو عینِ کرم

نہیں ہے عقل سے بہتر کوئی سرو سامان

غلامِ دل ہوں اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ

ہوں عقل دوست مگر دل کے ہاتھوں بے بس ہوں

یہ نامراد ہے صورت پرست و عبدِ صنم

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي وَلَا أُرْكِيهِمَا

نہیں ہوں یوسفِ کنعاں یہ ہوں رہیں تھم

ہے بال بال گنگار، لَا تَوَاخِذْنِي!

ہے مرد افکن و مژمن شراب تیز منم

۱۔ اثم۔ گناہ، گناہ کی بات۔

۲۔ نہ میں اپنے نفس کی برأت کرتا ہوں اور نہ اس کی پاکی کا مدعی ہوں۔

۳۔ بچ تھمت

۴۔ قَالَ لَا تَوَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ ۱۸ : ۳۷ وہ بولامری بھول پرست پکڑ کر بھے

۵۔ دیرینہ۔ ۶۔ اَبْنَم مَتی Das Ich — Iamness

لبوں پہ ہے یہی تسبیح : لَا تُزِغْ قَلْبِي !

ہے دشتِ شوق میں ہر گام جان کا جو کھم

ہوں گرچہ بے عمل و بے دماغ و بے توفیق

درونِ سینہ دلِ درد مند می دارم

نہیں ہے اوج و امارت کی آرزو مندی

یہ دل ہے خالصۃً ^۱مُشْتَرِی و مُکْرَم ^۲

تُو میرے نامہ اعمال کو نہ دیکھ ، یہ دیکھ

۳۹۰ غلامِ حلفتہ بگوشِ حبیبِ پاک تو ام

۱۔ میرے دل کو کبھی میں نہ کر مبتلا۔ کہ نہ تُو میرے قلب کو گمراہ۔ تُو میرے قلب کو گمراہ مت کر۔

اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (حصین حصین)

۲۔ خریدار۔ ۳۔ تُو۔

نہ فقر و قلت و ذلت کے کرحوائے مجھے

أَنَا عُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ^۱

دلِ سلیم و رہِ مستقیم و عزمِ صمیم

ہو ان کے ساتھ عطا، دولتِ ثباتِ قدم

اگر پیوں تو پیوں خود کشید و خانہ ساز

پیالہ حنظل و سم کا ہے مجھ کو ساغرِ جم

زمانہ میرا مخالفت ہے، کیوں نہ ہو آخر

کہ ملکِ مدعیانِ ہنر ہے ملکِ اضم^۲

ہے مجھ میں تیز روی میرِ کارواں کی سی

ہوں کیوں نہ مجھ سے خفا ہمریانِ سُست قدم؟

۱۔ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ ۲۔ کیونکہ یہ حدیث غلط

میں اپنی آگ میں جلتا ہوں مثلِ موسیقار^۱
 الم پرست کو ہے مایہٴ نشاط الم

ہمیشہ مستِ شرابِ الست رہتا ہوں
 ہو مجھ پہ کیا اثر اندازِ گردشِ موسم؟

ہو کیے روشنیِ مستعار پر فاتح^۲
 وہ مُشتِ خاک کہ ہے خالقِ ضیا و ظلم؟

وہی ہے نقشِ گریفن، ہو جس کی طینت میں
 ابا و کبرِ عزازیل و توبہٴ آدم

سخن گواہ ہے صاحبِ قرانیِ دل کا
 ہجومِ فکر کے بادِ صفت ہوں قلیلِ اہم

جسے حقیقت لا کا نصیب ہو عرفاں
 بہ عشر و یسر بگوید سپاس و شکرِ نعم

اگل کھڑا مجھے کہتے ہیں زر کے رُتاری
 بہ خود پرستی شاں ساختن نمی توانم

نہ میرے کیسے میں پیسے، نہ علم دامن میں
 سمجھ میں کچھ نہیں آتا ہوں سوچ میں چہ کُنم؟

ہے ان کی رُوح غلام اور میرا جسم فقط
 ہمیشہ نکلے زباں سے مرے: ہری شرم!

پکارتا ہوں عزا خانہٴ عتاصر میں:

کوئی انیس! کوئی آشنا! کوئی محرم!

۱۔ سنی دفرانی - ۲۔ روکھا - دماغ دار - اکھر مزاج - کھڑا - سخت - اکیلا کھانے والا - آپ سوار تھی - جلاتی
 بے فیض - ۳۔ توانم

میں صبح و شام مُعلق ہوں بینِ خوف و رجاء
کبھی تہیاں پہ مہِسم ہے کبھی نواسے نِیم^۱

میانِ مسجد و میخانہ ہوں میں سرگرداں
جو کوزہ گر کے نہ کام آئے کیا ہوں میں مَرَم^۲؟

پڑھوں گداختن و سوختن کا بابِ مدام
کہ دمِدم ز تلوُن اسیرِ دامِ نَوَم^۳

جسے ہو تونس اسے یارِ یارِ پیاس لگے
کہاں ہے بحرِ حقائق؟ کہاں ہے ابرِ کرم؟

دلِ برشتہ میں جلتی ہے شمعِ دیدہ تر

ہے جانِ قالبِ فن، یہ رفاقتِ تفت و تَم^۴

۴۱۰

بہار میں نظر آتا ہے پر تو ^۱پائیز
تیرا بس عروسی ہے کسوتِ ماتم

کبھی عدیلِ عشا ہوں، کبھی حریتِ فرح
کبھی جلیسِ طرب ہوں، کبھی ندیمِ ^۲ندم

کبھی شریکِ اسف ^۳ہوں، کبھی رفیقِ سرور
ہیں میرے چہرے کے دو رنگ، زعفران و ^۴لہم

حریتِ لشکن و سوفو کلیز و کالیس ^۵داس
ندیمِ غالب و اقبال و شمس تبریزم

شریکِ یزمِ فسوں رنگِ حافظ و خیام
زہیر و نابغہ و ذوالقروح کا ہمد

۱- خزاں - پت جھڑ - ۲- بچِ ندامت - ۳- افسوس، تائفت - ۴- سُرخ رنگ کی لکڑی
Brazil Wood - پنکھ - غنڈم -

مناد مست مری چاہے جَذِیْمَةُ الْاَبْرِش
ہوں میں بھی مثلِ مِثْمَم کے ساتھ مِثْمَم

فرشتے ان کی زباں سے کلام کرتے ہیں
میں شامل اہل ہنر میں مُکَلَّم و مَلْہَم

کبھی ہوں کوہِ گراں اور برگِ کاہ کبھی
زگفت گوئے پریشانِ خود پریشانم

ہوں خوش عقیدہ ، بہ تقلیدِ غوثِ جیلانی
بہ گردنِ شعرائے زماں بہمِ پایم^۲

۱۔ محدث۔ جس سے فرشتے بات کریں۔ ۲۔ جس کو الہام ہو۔

۳۔ وَاَقْدَامِي عَلٰی عُنُقِ الرَّجَالِ

تصیدہ غوثیہ

قَدَمِي هَذِهِ عَلٰی رَقِيَّةٍ كُلِّ ذِي اللّٰهِ

ابھارتا ہے تعلیٰ پہ نفسِ نافرِ جام
ہوں ورنہ بے ہنر و بے سواد و لایعلم
۴۲۰

کہاں مسائل و فقر، کہاں مذاقِ سخن!
ہے تیرے فضل سے یہ امتزاجِ شعر و خدم

میں کر رہا ہوں اسے نوشِ جبراً و قہراً
نہیں ہے مجھ سے تمہاں زہر ہے مشوب و سم

ہے بے نیازِ نعیم و حجیم سے عاشق
عطا کر اس کو مقاماتِ علمِ نون و قلم

۲۔ آمینختہ، مخلوط۔

۱۔ بی خدمت

۳۔ چکنائی، چربی۔

۴۔ ن وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ ۱ : ۶۸

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی کہنے والے جسے لکھ رہے ہیں۔

مکاشفات و متامات کا ہو کیوں نہ یقین
میں سُن رہا ہوں وہ نغمے جو ہیں ابھی اِختم

جو آنچ سینے میں ہے سناتے لگتی ہے
ولائے یادِ دلارام ، ذکرِ بان و علم

سجا رہا ہوں اسی شورشِ دستاں کے لیے
رواقِ سینہٴ روشن میں شعر کا الہم

فراخنائے معافی ہے میری بوللاں گاہ
کروں حقائقِ اشیا بنوکِ خامہ رقم

ہوئی طبیعتِ جدت پسند مجھ کو عطف
جس ادیتِغ نہیں میں کروں جہادِ قلم

خرد میں بسکہ ہے دیوانگی کی آمیزش

مری نوا میں ہے آوازِ زیر و نغمہ بزم

ڈروں عذاب سے اُمید رکھوں رحمت کی

دھروں نہ آگے کبھی جادہٴ ادب سے قدم ۴۳۰

پئے وظیفہٴ تدریسِ حکمتِ ادریس

ملازموں کی طرح مستعد رہوں ہر دم

طفیلِ مدح ہوا نامِ مشترِ میرا

بنی صدائے جرسِ میری کاو کاوِ قلم

اگرچہ لوگ سمجھتے ہیں اشعرُ الشعراء

کلیم وار ہوں تمنا م والکن و مُفحّم

ہوئے ہیں شیر و شکر محض فضلِ ربی سے

مرے مزاج میں سحر و بیان و شعر و حکم^۱

زَعُوْم کو یہ زمانہ زَعِيم کہتا ہے

شَوَاعِر و مُتَشَاعِر کو شاعرِ عظیم

کہاں مُفَنِّک و علامہ، مردِ علمائی^۲

جُزائیں تدرکِ نواسنج و عاشقِ وستم

ہے خضرِ راہ مری، میرے دل کی موسیقی

وگرنہ مجھ کو کہاں درکِ مُعَرَّب و مُعْجَم^۳!

۱۔ بَ عَمَت - اِنَّ مِنْ اَلْبَيَانِ لَسِحْرًا وَاِنَّ مِنْ الشَّعْرِ لَحِكْمًا (وَقِيلَ لِحِكْمَةٍ

اَوْ حِكْمَةٍ) - رسولؐ - ۲۔ ہکلا - ۳۔ قائد، سردار - غارم -

ضامن - (زعامت = سیادت - ریاست)

۴۔ Layman

۵۔ وہ لفظ جس پر اعراب دیا گیا ہو۔

۶۔ حرفِ منقوط - قافِیَس -

نہیں ہوں ابن ولید، اس کا ہوں مگر ہمنام

وہ اہل سیف تھا خالد، میں خالد اہل قلم

جگر کے خون سے شمع خیال ہے روشن

یونہی تو شعر نہیں ہے ٹھگ و محکم

سوائے عشق کے ہر چیز بارِ خاطر ہے

بنامِ پاکِ محمدؐ، بختِ لوح و قلم! ۴۴۰

فقیرِ راہ نشیں ہوں ہے دل غنی میرا

ہمیں ہے منعِ فقیر و مُزَنَّت و ختم

۱۔ چرمیں برتن۔ کھجور کی لکڑی کو کھود کر اس کو پیالے کی طرح بنا لیتے ہیں۔ اس کو فقیر کہتے ہیں۔

اس میں تبیذ بھگو یا جائے تو جلدی نشہ پیدا کرتا ہے۔

۲۔ رال نلے ہوئے برتن۔

۳۔ سبز لاکھی گھڑے۔ تھلی عین الانتباز فی الذبائہ والمُخَنَّم والمُزَنَّت والنقیض۔

آنحضرتؐ نے کدو کی توہنی اور سبز لاکھی گھڑے اور رال نلے ہوئے برتن اور چرمیں برتن میں نمید بھگونے سے منع کیا۔

دُعا ہے عاجزو عاصی کی : اَعْطِنی سُوْلی !

کہ اپنے دامنِ رحمت میں سِیَّات کو صتم

کہوں کسی سے میں تیرے سوا نہ راز و نیاز

کہ اے زوْصِفْ تُو الْکُنْ زَبَانِ تَحْسِنِمْ !

چساں حُضُوْرِ تُو آئیم بہ عرصہ محشر؟

بجز سیدہ ورقے نیست دفتِ علم

فَقِیْرِ عَشْقِمْ وَ مُسْتَغْنی سِرِّ سَامَاں

”وَلِیْسَتْ سُوْخَتْ اَزْ عَشْقِ مُصْطَفٰی دَامِ“

حدیثِ دوست کی تکرار ہے وظیفہء دل

”رَوَايَحُ صَلَوَاتِ اسْتِ مَائِہِ نَفْسِمْ“

کمینہ حنادیم خدام عاشقان رسول
ہے نعت و نام نبی، مایہ مباحاتم

نفس نفس صلوات و سلام اس پر پڑھوں
کہ ذکر و فکر و صلواتم، سلام و صلواتم

عَبْدِ عَشَق کو پروائے تنگ و نام نہیں
مروں تو غم نہیں، زندہ رہوں تو لَمَّ اَنْدَم

ہے بانوائی کے باوصف بے نوا خالد
۴۵۰ فغاں کہ تشنہ دہانت ساحل بحرِ م

۳ کیا خراب و ہلاک اس کو سَوْفَ اَقْعَلُ نے
بُحَل کر اس کی خطا، رَبِّ اَنْفِرْ وَاَرْحَمْ

۱۔ عابد و غلام، کی تصغیر۔ ۲۔ نادوم نہیں۔ ۳۔ تسویت۔ ۴۔ انا۔ عنقریب کروں گا۔

۱
 ہمیشہ ہونٹوں پہ اتنی لک شہادۃ ہے
 ۲
 دل عزیز ہے جاں دادہ جہاد و بزم!

بنا اسے تو علمدار ملت بیضا
 مثال جعفر و عباس و مضعَب و ارقم!

ہر ایک لمحے پہ مہر دوام ثبت کرے
 وہ قبل اس کے کہ ہو رہ گئے ملکِ عدم!

باب چہارم

فتور و مفسدہ برپا ہے رُبحِ مسکوں میں
مچا ہے کارِ گہ شیشہ گر میں اک اُدھم

شرابِ تاب سے ارزانی ہے خونِ انسانی
لو ترنگ سے سرخوش ہے مادرِ قشعم

جہاں میں عام ہیں باوصفِ ادعائے عفاف
نفاق و نخوت و ظلم و فساد و کین و نفیم

کہاں ہیں لوگ زمانے میں قابلِ صحبت؟

اگر ملے تو فہم مُثَقِّلُونَ مِنْ مَّخْرَم

نہیں ہے ضامنِ یکجانی قریبِ جسمانی

حرم میں رہ کے بھی رہتے ہیں لوگ نامحرم

یہی سخت اہلِ زمانہ کے ایسے رزم و رواج

۴۶۰ شکستِ ذات کا باعث ہوں ٹیو و ٹوٹم

لگے ہیں پیرے ضمیر و زبانِ السالی پر

کھلا خلیفہٗ ارضی کی برتری کا مجہرم

کہیں ہے ابرہہ اشہرم سے سابقہ اس کو

ستیزہ جو کہیں سحرِ لیلید بنِ اغصم

سنے تو کون سے نالہ ہائے سوختگاں؟

جسے ملو وہی بیزار و بیدل و بے دم

نہ اہل مدرسہ میں استقامتِ حسیل

نہ اہل میکدہ میں ہمتِ ابوالہیثم

نمونہ فقر و جوانمردی و فتوت کا

ہو کوئی عشرہ، کوئی ربیعہ بن مکرم

غرور و نخوتِ نو دولتوں سے ہیں دل تنگ

کہاں ہے حاتمِ طائی — غیرۂ اخزم؟

ہیں خالی حرف — وفا و صداقت و عزت

ہوں کیوں بہ اہل دل آشفۃ و غمین و درم؟

یہ سرزمین وہ عجوبہ دیار ہے کہ جہاں

فریب و جہل منکرم ہیں علم و فن ملجھ

حساب کا ہولقیں جس کو مال جمع کرے؟

کسی شکم کو نہیں پاس عفتِ معظم!

یہ وقر آدمی؟ اسے رپِ مشرق و مغرب!

یہ حشر اہل امانت؟ اسے اکبر و اعظم!

چلائے دین الہی بقوتِ شمشیر

عدوئے دین محمد ہے اکبرِ اعظم

۱۔ اِنَّا مَرْصُتًا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَيَّتْنَ اَلَّا يَكْمِلُنَهَا
وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝

کی امانت ہم نے آسمانوں اور زمیں اور کوہساروں پر کیا انکار پس اس کے اٹھانے سے
انھوں نے اور اس سے ڈر گئے اور اٹھایا بوجھ یہ انسان نے (اور اس کو اپنے ذمے لے لیا
انسان نے) وہ ہے بے شک سخت ظالم انتہا کا ناسمجھ

دیا ہے کس نے حق انساں کو کبریائی کا
 زدوئے عدل ہر آمر ہے اظہم و اظہم

دل و نظر کا سفینہ ہے تو تہ و بالا
 ہے انتظام معیشت تو درہم و برہم

بنائے مردوں کو بیگانہ گھر سے پر تاری
 زناں کو ذوقِ تفریح بنائے خصمِ خصم

میاں ہے کوتلی، آنکھیں لڑائے پاؤں سے
 چراغِ محفلِ رقص و سرود ہے بیگم

دکھائیں شب کو علی التَّغْمِ حامیانِ حجاب
 بناتِ نیل، بناؤ کرشمہ، رقصِ شکم

۱۔ پرائی عورت۔ ۲۔ ذہن بیگانہ۔ ۳۔ دشمن شوہر۔ ۴۔ دل لگی باز۔ کھلاڑی۔ دل بہلانے والا۔
 ۵۔ کنچنی۔ طوائف۔ ویشیا۔

چہار سُوسے نگارانِ لالہ رُرد کا ہجوم
بریدہ گیسو و بالا بلند و عنبر شہم

ذوی الفروج کی ہر بات ہے فریب آمیز
(درویدی کا اگن گُست سے ہوا تھا جنم؟)

جوئل کی لیتے تھے نوکر بوٹے ہیں ہانچی کے
جو ہاں میں ہاں نہ بلائے، گنوائے اپنا بھرم

ہے خوکینوں کی لاف و گزاف و شور و شغب
بلند بانگ ہوں سب ناکس و ذمیم شہم ۴۱۰

ہمہ اتانیت و مُطلق العتائیت
نشاں صلیب کا گردن میں لب پہ ذکرِ صنم

کریں اُریب کی باتیں کہنے ^۱و تا ^۲بوچی
ہے اُن کے سامنے بس اپنا پیٹ، اپنا گٹم

بُتے، مطلبی، بستی، ^۳ولاسی، ^۴ریا پھیل
بدن پرست، ہوکس باختہ، ^۵ذمیم ^۶شیم

تَن ایرکھا سے جٹے، ^۷من کو جھانچ جین نہ دے
قماش و نقرہ کا گھر میں لگا ہے گرچہ ^۸اٹم

نہ مان لاجھ کی پروا، نہ غم جس ^۹اچس کا
رہا پسند ہمیشہ سے روپ کو ^{۱۰}روپم

-
- ۱۔ پیٹواں۔ چھل بٹے کی۔ ۲۔ اریب کی باتیں۔ ۳۔ سفلہ، مفسد، بد ذات، موقع
سے فائدہ اٹھانے والا۔ ۴۔ کٹمب، قبیلہ، خاندان، گنبر، خلیشاوند۔ ۵۔ لجا لندرا،
ادبائش۔ ۶۔ ولاسی، شہوت پرست۔ ۷۔ عیاش۔ ۸۔ پھیلا، پھیلا، رنگیلا، البیلا،
بانکا۔ ۹۔ قابلِ مذمت۔ ۱۰۔ خصال۔ ۱۱۔ ایرشا۔ حسد۔ عداوت۔ رقابت۔ ۱۲۔ غرقہ۔
خواہشِ مفرط۔ ۱۳۔ ڈھیر۔ ۱۴۔ نفع نقصان۔ ۱۵۔ نیک و بد۔ شہرت و بدنامی۔
۱۵۔ چاندی۔

۱۔ بنا ہے شہ کا مصاحب ہر ایک بل بھگوا

۲۔ بہ چشم جاہ ، بہ امیدِ مشرب و مطلقم

۳۔ ادب کا حصنِ ممتنع ہے ملکِ بے ادباں

۴۔ ہے کاروبارِ گلستاں ، حوالہ انشتم

۵۔ بھار ، اولِ جلّول ، اولِ فؤل بکتے ہیں

۶۔ میں شرم و خوف سے عاری اٹھائی گیرے بستم

۷۔ بشر کے بھیس میں پھرتے ہیں انعی و کثر دم

۸۔ شکارِ برّہ معصوم کرتے ہیں ضعیفم

۱۔ بولہوس۔ بوبک۔ ۲۔ اکل و شرب۔ خورد و نوش۔ ۳۔ قلعہ۔ ۴۔ مضبوط، مستحکم۔
۵۔ جس میں سونگھنے کی قوت نہ ہو۔

۶۔ ساند۔ مسند۔ ۷۔ چور۔ ۸۔ بد۔ فرومایہ۔

۹۔ پچھو، عقب۔ ۱۰۔ بکری یا ہرن کا بچہ۔ بڑغال، ہرنوٹا۔

۱۱۔ ایال دار شیر بہر۔

یہ تیر جہت بھپٹتے ہیں فاختاؤں پر
 قضا میں اڑتے ہوئے ہیشتم و عقاب و زخم
 ۴۹۰

وہ شاہزادہ نکیا ولی کے ہوں احکام
 کہ از محمد شہر چائیکہ منی کے نیم

بتا کے ملک و سیاست کو آلہ تعذیب
 بنائیں بندہ آزاد کو عبید دوم

ہے کہ ہلال سے زنجاری و صلیبی کو
 ہے تال میل کلیسا و دیر میں باہم

ہیں دونوں ہم قدر و ہم نورد و ہم سوگند
 ہے ان میں قدرتی سمبندھ من لکن آپتھم

۱۔ شکرا - ۲۔ گدھ - ۳۔ قانون، قاعدہ، دستور، عہد - ۴۔ تعلق - ۵۔ رضامندی، قربت،
 تعلق، معاملہ -

نگینِ جم کو کعبِ اہرمن میں دیکھ کے بھی
نہ کیوں سیاستِ رُوباہ سے ڈرے ضیغم؟

خُدائے واحد و خَلَّ جَلالہ کے خلات
ہے کُفرِ ملتِ واحد، مخاصم و مُخَرَّم^۱

پیالہ زہر کا دیتے ہیں کہہ کے آبِ حیات
سہے رام نام زباں پر، بغل میں ایٹم بم

بہائیں خون مسلمان کا رام رام بھیجیں
ہیں بے قصاص و دیت کشتگانِ تیغِ ستم

ہیں وضع قطع سے جوگی، نیوگی اندر سے
کھنچا ہے قشقہ، لگا ہے تلک، بنا نام^۲

۱۔ دشمن۔ ۲۔ مفتون و فریفتہ۔ ۳۔ نیوگ۔
قدیم آریوں کا ایک رواج جس کے مطابق اگر کسی عورت کا
شوہر نہ ہو۔ یا اس سے اولاد نہ ہو۔ تو وہ اپنے دیور یا اپنے شوہر کے کسی ہم گز سے اولاد پیدا کر لیتی تھی۔
ایام جاہلیت میں عربوں میں بھی یہ رسم تھی۔ جسے استبضاع کہتے تھے۔ ۴۔ نشان (دستے پر)۔

پتمبر اوڑھے ہوئے، سر پہ رکھے مورکٹ

صنم تراشش، پرستارِ یونی و لنگم ۵۰۰

بدن پہ راکھ نلے، ڈالے کان میں مُندے

صنم کدے میں برہمن بجائیں مردنگم

زمانہ ساز، دغل باز، افترا پرداز

لُٹیم کہتے ہیں وشواش گھات کو سنیم

سحر پرست کو دے مگر چاندنی دھوکا

پچھیت کے لیے تو سود مند ہے وِ بھرم

۱۔ مردنگ۔ پکھاوج۔

۲۔ احسان فراموشی، دغا بازی۔

۳۔ وہ چاندنی جس پر صبح کا دھوکا ہو۔

۴۔ پرہیزگاری۔ خدا ترسی۔

۵۔ فریبی۔

۶۔ انتشار، شک و شبہ۔ غلطی۔ ہنگامہ۔ طوفان بدتمیزی۔

گُزرم چھوٹے نہ جب تک، چھٹے نہ دل کا گرہن
ہزار جاپ کرے اؤم کا اگرچہ اؤم!

۱ } اِ
او
۲ } شیو
۳ } برہما

۱۔ بُرا کام۔ فعلِ بد۔

۲۔ مقدّس کلمہ

۳۔ کمینہ۔ حقیر۔ کم قدر

باب پنجم

ہے تیری کُنُوتِ پایندہ کا نشان یارب!

قضائے مبرم و تقدیرِ متقن و محکم

حقیقتاً وہی وحدت ہے جو ارادی ہے

ہے جو نتیجہٴ حُب و وفاق و وُد و لَدَم^۱

ہے ہر نفسِ جَمَعِ اللہ شَمَلہُم کی دُعا^۲

کہ افتراق سے قومیں نہیں سُبک، اُبْجَرَم^۳

۱۔ مودت۔ محبت۔ ۲۔ عزت۔ قرابت۔ ۳۔ خدا ان کو ملائے یا ان کے کاموں کو درست کرے۔

۴۔ ا نفی کا۔ بے اعتبار۔ بے قدر۔ بے عزت۔

امامِ مُشقیں ، یا حُدا ! بنا ہم کو
دل و زباں بھریں تیرا ہی دم ہے جب تک دم

ہے ان کو کاسہ سم جامِ زر نگارِ حقیق
نصیبِ سوختہ جاناں ہو جُرعہ زمزم

سکونِ قلب کہاں اہلِ دل کی قسمت میں
تمام عمر میں مبتلائے رنج و الم ۵۱۰

ہے اعتبار پہ دار و مدارِ کارِ جہاں
یہی ہے فخر ، غلامانِ شہریار ہیں ہم

یہی دُعا ہے الہی ! بنامِ پاکِ نبیؐ
دیارِ پاک رہے دائمًا خوش و خرم ۵۱۲

① خالد کی شعر گوئی ایک طرف کلاسیکی عرب شاعری کی بے باکی لیے ہوئے ہے۔ دوسری طرف سنجیدگی اور تفکر میں اس کے ڈانڈے غالب اور اقبال کے شعر سے جلتے ہیں۔ — ابن انشا

② خالد نے مناسبت مقام کا لحاظ رکھ کر اردو لفظوں کے ساتھ کئی دوسری زبانوں کے لفظوں کی آمیزش اس خوبی سے کی ہے کہ زبان کی وسعت میں اضافہ ہو گیا۔ یہ انتخاب و اختلاط الفاظ ہر شخص کے امکان میں نہیں ہے۔ — سید مسعود حسن رضوی

③ خالد نے اردو شاعری کو ایک نیا رخ دیا ہے، با عظمت، شاندار، لطیف اور دلکش، ان کی جامع شخصیت، ان کی ہمہ گیری اور قادر الکلامی اور ان کی ذہانت ان کی تصانیف کے ہر صفحے پر جلوہ گر ہے۔

خالد زندگی کو، محبت کو اور خوشی کو با اثر آواز عطا کرتے ہیں۔ وہ رُوح کے مصور ہیں، وہ حُسن کے پیغمبر ہیں۔ — حامد اللہ اضر میر ٹھی

④ اس وقت اردو شاعری میں عبدالعزیز خالد کے سوا کوئی شخص ایسا نہیں، جو عصر حاضر کی کش مکش سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

پروفیسر عبدالمنعمی

⑤ وہ ایک خلاق شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ موسیقی کے لحنوں کا ادراک بھی رکھتے ہیں۔ متعدد زبانوں کے نبض شناس ہیں اور ان زبانوں کی روایات و تلمیحات کے ذریعے اپنے کلام میں رنگ بھرنے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔

ڈاکٹر حرمان فتح پوری

⑥ وہ ضعیف، فکر مند اور پُر تشکیک نے سے الگ ہو کر اردو شاعری کو ایک بارعب نوا، ایک پُر شوکت لہجے اور توانا آواز سے بانصیب کرتے ہیں، جس کی مخصوص صوتی فضا ہی عظمت و شکوہ کی ترجمانی کے لیے کافی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ نوا کفر علی خاں اور اقبال کی شعری فضا کی تجدید مع اضافہ ہے۔ یہ عظمتوں کی دنیا ہے، رومانی عظمتوں کی دنیا۔ — ڈاکٹر سید عبداللہ

⑦ نہایت وسیع مطالعے، بے مثل شعری استعداد، کامل فنی کیسوئی اور سبے پایاں دردی کی بے مثال کجائی خالد سے ایسا کام لے کی جو نہ صرف ہماری ادبی تاریخ بلکہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تاریخ میں اسے ایک لازوال مقام دے جائے گی میرا یقین ہے کہ ہمارا نابغہ خالد بھی قدرت کے کسی مقصد جلیل کی تکمیل کا ذریعہ بننے والا ہے۔ — پروفیسر ارشاد احمد حقانی